Postal Reg. No. L/P/ GDP-1, DEC 2012

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly BADR Qadian

جلد 59

ایڈیٹر
منیر احمد خادم

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
محمد ابراہیم سرور

شمارہ 24

شرح چندہ
سالانہ 350 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
35 پاؤنڈ یا 60 ڈالر امریکن
65 کینیڈین ڈالر
یا 40 یورو

4 رجب 1431 ہجری۔ 17 احسان 1389۔ 17 جون 2010ء

اخبار احمدیہ

قادیان دارالامان: سیدنا حضرت امیر المومنین مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔ الحمدللہ۔ احباب کرام حضور انور کی صحت و تندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین

اللھم اید امامنا بروح القدس وبارک لنا فی عمرہ وامرہ۔

اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سُنو اور شکر کرو اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

’’اے میرے دوستو! جو میرے سلسلۂ بیعت میں داخل ہو خدا ہمیں اور تمہیں ان باتوں کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہو جائے۔ آج تم تھوڑے ہو اور تحقیر کی نظر سے دیکھے گئے ہو اور ایک ابتلاء کا وقت تم پر ہے اسی سنت اللہ کے موافق جو قدیم سے جاری ہے ہر ایک طرف سے کوشش ہوگی کہ تم ٹھوکر کھاؤ اور تم ہر طرح سے ستائے جاؤ گے اور طرح طرح کی باتیں تمہیں سننی پڑیں گی اور ہر یک جو تمہیں زبان یا ہاتھ سے دُکھ دیگا وہ خیال کرے گا کہ اسلام کی حمایت کر رہا ہے اور کچھ آسمانی ابتلاء بھی تم پر آئیں گے تا تم ہر طرح سے آزمائے جاؤ۔ سو تم۔ اس وقت سُن رکھو کہ تمہارے فتحمند اور غالب ہو جانے کی یہ راہ نہیں کہ تم اپنی خشک منطق سے کام لو یا تمسخر کے مقابل پر تمسخر کی باتیں کرو یا گالی کے مقابل پر گالی دو کیونکہ اگر تم نے یہی راہیں اختیار کیں تو تمہارے دل سخت ہو جائیں گے اور تم میں صرف باتیں ہی باتیں ہونگی جن سے خدا تعالیٰ نفرت کرتا ہے اور کراہت کی نظر سے دیکھتا ہے سو تم ایسا نہ کرو کہ اپنے پر دو لعنتیں جمع کر لو ایک خلقت کی اور دوسری خدا کی بھی۔

یقیناً یاد رکھو کہ لوگوں کی لعنت اگر خدا تعالیٰ کی لعنت ساتھ نہ ہو کچھ بھی چیز نہیں اگر خدا ہمیں نابود نہ کرنا چاہے تو ہم کسی سے نابود نہیں ہو سکتے لیکن اگر وہی ہمارا دشمن ہو جائے تو کوئی ہمیں پناہ نہیں دے سکتا۔ ہم کیونکر خدا تعالیٰ کو راضی کریں اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو اس کا اس نے بار بار مجھے یہی جواب دیا ہے کہ تقویٰ سے۔ سواے میرے پیارے بھائیو! کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچکر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاؤ اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔ سب سے اوّل اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر یک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ ہر یک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو اور جیسا پان کھانے والا اپنے پانوں کو پھیرتا رہتا ہے اور ردّی ٹکڑے کو کاٹتا ہے اور باہر پھینکتا ہے اسی طرح تم بھی اپنے دلوں کے مخفی خیالات اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو اور جس خیال یا عادت یا ملکہ کو ردّی پاؤ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے سارے دل کو ناپاک کر دیوے اور پھر تم کاٹے جاؤ۔

پھر بعد اس کے کوشش کرو اور نیز خدا تعالیٰ سے قوت اور ہمت مانگو کہ تمہارے دلوں کے پاک ارادے اور پاک خیالات اور پاک جذبات اور پاک خواہشیں تمہارے اعضاء اور تمہارے تمام قویٰ کے ذریعہ سے ظہور پذیر اور تکمیل پذیر ہوں تا تمہاری نیکیاں کمال تک پہنچیں کیونکہ جو بات دل سے نکلے اور دل تک ہی محدود رہے وہ تمہیں کسی مرتبہ تک نہیں پہنچا سکتی۔ خدا تعالیٰ کی عظمت اپنے دلوں میں بٹھاؤ اور اس کے جلال کو اپنی آنکھ کے سامنے رکھو اور یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانسو کے قریب حکم ہیں اور اس نے تمہارے ہر ایک عضو اور ہر یک قوت اور ہر یک وضع اور ہر یک حالت اور ہر ایک عمر اور ہر یک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد اور اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے سو تم اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں وہ سارے کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مؤاخذہ کے لائق ہوگا۔ اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جُؤا اپنی گردنوں پر اٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنم میں گرایا جائے گا پر جو غریبی سے گردن جھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا۔ دنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کے لئے گڑھا درپیش ہے بلکہ تم اس لئے اس کی پرستش کرو کہ وہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے۔ چاہئے پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جائے اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوب حقیقی اور محسن حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ جو اس سے کمتر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے۔

خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کیلئے تیار ہو جاؤ وہ بڑی مراد ہے اس کے حاصل کرنے کیلئے جانوں کو فدا کرو۔ عزیزو! خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو، نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کنجی ہے اور جب تو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تو ایک رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھوڈالو تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے۔‘‘ (ازالہ اوہام صفحہ ۴۴۶ تا ۴۴۹)

’’ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔ ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے۔ سو خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا۔ سو تم اس کو مت چھوڑو اور ضرور ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سُنو اور شکر کرو اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سُست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ دیکھو مَیں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے۔ اگرچہ سب اُسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اُس شخص کو چُن لیتا ہے جو اُس کو چُنتا ہے۔ وہ اس کے پاس آجاتا ہے جو اُس کے پاس جاتا ہے جو اُس کو عزت دیتا ہے وہ اس کو بھی عزت دیتا ہے۔‘‘ (کشتی نوح صفحہ ۲۳)

119 واں جلسہ سالانہ قادیان 2010

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ۱۱۹ واں جلسہ سالانہ قادیان، قادیان دارالامان میں انشاء اللہ تعالیٰ۔ مورخہ 26-27-28 دسمبر بروز اتوار۔ سوموار۔ منگل منعقد کیا جا رہا ہے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

احباب کرام ابھی سے اِس للّٰہی جلسہ سالانہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کرنے کی تیاری شروع کر دیں۔ خود بھی شامل ہوں اور اپنے زیر تبلیغ دوستوں کو بھی اپنے ہمراہ لائیں۔ نیز جلسہ سالانہ کی نمایاں کامیابی اور ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے دُعائیں جاری رکھیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد قادیان)

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

نئے سہ سالہ جماعتی انتخابات اور ہمارے فرائض

الحمدللہ کہ جماعتہائے احمدیہ بھارت میں ۲۰۱۰ء تا ۲۰۱۳ء سہ سالہ انتخابات ہورہے ہیں۔اکثر مقامات پر یہ انتخابات مکمل ہوکر نئے عہدیداران نے اپنی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں جبکہ بعض مقامات پر ابھی یہ سلسلہ جاری ہے۔ اسی طرح بفضلہٖ تعالیٰ بعض بڑی بڑی جماعتوں میں حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے صدارت کی بجائے امارت کی منظوریاں عطا ہوچکی ہیں۔اس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ جماعت ہائے احمدیہ بھارت کو ان کی بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت جماعت احمدیہ کا ایک عالمی نظام جاری ہے اس کا قیام سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے ہوا۔آپ ﷺ نے فرمایا لوگوں پر ایک وقت ایسا آئے گا کہ اسلام نام کا رہ جائے گا۔قرآن مجید کے حروف باقی رہ جائیں گے یعنی اسے صحیح معنوں میں سمجھنے سمجھانے والا کوئی نہ رہے گا۔اور مساجد بظاہر عالی شان ہوں گی مگر ہدایت سے خالی ہوں گی اس زمانہ کے علماء آسمان کے نیچے بدترین مخلوق ہوں گے ان کے ذریعہ سے فتنے پیدا ہوں گے اور انہی میں لوٹ جائیں گے۔اسی طرح اور بہت سی پیشگوئیاں ہیں جو پوری ہوچکی ہیں اس کے ساتھ ہی آپ نے خوشخبری بھی عطا فرمائی تھیں کہ اگر ایمان ثریا پر بھی چلا جائے گا تو ایک شخص یا زیادہ اشخاص اسے واپس لے آئیں گے۔اسی طرح فرمایا کیف انتم اذا نزل فیکم ابن مریم وامامکم منکم یعنی اے مسلمانو! تمہارا کیا حال ہوگا جب ابن مریم تم میں نازل ہوں گے اور تمہارے امام تم میں سے ہوں گے۔قرآن مجید کی آیت کریمہ هُوَالَّذِی اَرْسَلَ رَسُولَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ یعنی وہی ذات ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اسے تمام دینوں پر غالب کرے۔اس آیت کے متعلق مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ غلبہ امام مہدی کے زمانہ میں ہوگا۔

نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت تہتر فرقوں میں بٹ جائے گی اور سب آگ والے ہوں گے سوائے ایک کے۔صحابہ نے دریافت فرمایا حضور وہ کون لوگ ہوں گے،آپؐ نے فرمایا وہ اس طریق پر ہوں گے جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں نیز فرمایا خبردار سنو وہ ایک جماعت ہوں گے۔جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ امت کے بگڑنے کے وقت جو ابن مریم نازل ہوں گے وہ امتی ہی ہوں گے اور وہی امام ہوں گے جن کہ ذریعہ امت کی ترقی اور غلبہ ہوگا۔اور ظاہر ہے کہ جماعت وہ ہوتی ہے جس کا ایک واجب الاطاعت امام ہو۔اگرچہ اس وقت کئی فرقے جماعت ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔لیکن جماعت ہونے کی شرائط وہ پوری نہیں کرتے۔اس وقت سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی ایسی جماعت پیش نہیں کی جاسکتی جس کا پوری جماعت کے لئے اور پوری دنیا کے لئے ایک واجب الاطاعت امام ہو اور جس کے نظام اور حکم کے مطابق ہر جماعت کا ایک واجب الاطاعت امیر ہو۔

پس ان سب پیشگوئیوں کے مطابق حضرت امام مہدی علیہ السلام بروقت تشریف لائے اور اپنا فریضہ سرانجام دے کر اس دنیائے فانی سے رحلت فرما گئے۔اور آپ کے مشن کی تکمیل کے لئے آپ کے بعد اللہ تعالیٰ نے خلافت حقہ اسلامیہ کا قیام فرمایا،جس کے ذریعہ یہ سلسلہ بفضلہٖ تعالیٰ شاہراہ غلبہ اسلام کی طرف رواں دواں ہے اور دن بدن ترقی پذیر ہے۔فالحمدللہ علیٰ ذالک

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے پھیلتی ہوئی اس جماعت کے افراد سے رابطہ،انکی تعلیم وتربیت اور جماعت کو مستحکم بنیادوں پر قائم کرنے کے لئے مختلف نظام جاری فرمائے جن میں انصاراللہ خدام الاحمدیہ،لجنہ اماء اللہ ناصرات الاحمدیہ کے علاوہ مختلف نظارتوں اور صیغہ جات کا قیام ہے۔ایک اہم نظام جو آپ نے جاری فرمایا وہ جماعت احمدیہ کا مقامی نظام ہے اس کے ذریعہ ہر فرد جماعت خواہ کسی بھی مقام،شہر،قصبہ یا گاؤں کا رہنے والا ہو اس مقامی جماعت کا ممبر کہلاتا ہے۔تاکہ ہر فرد جماعت خدا تعالیٰ کے اس قائم کردہ نظام اور سلسلہ سے وابستہ ہوکر ایک وسیع عالمی نظام کا حصہ ہوسکے۔ہمارے اس نظام کا طریق یہ ہے کہ خلیفہ وقت کی منظوری سے ہر ملک میں ایک امیر مقرر ہوتا ہے۔اور جہاں جماعتیں قائم ہوتی ہیں وہاں حسب ضرورت صوبائی امیر،زونل امیر،مقامی امیر یا صدر انتخاب یا نامزدگی کے ساتھ مقرر کئے جاتے ہیں۔ہر امیر یا صدر کی جماعت میں ایک مجلس عاملہ ہوتی ہے جو سیکرٹری کہلاتے ہیں اور جو حلقہ بڑا ہو وہاں ایک سے زائد صدر اور ان کی مجلس عاملہ ہوتی ہے۔سیکرٹریان کا انتخاب ہوتا ہے جو حلقہ کے جملہ افراد مقررہ شرائط کے ساتھ کرتے ہیں اور ان کی منظوری محترم ناظر صاحب اعلیٰ دیتے ہیں۔

یہ تمام سیکرٹریان اپنے حلقے کے جملہ احمدی افراد کی تعلیمی وتربیتی ترقی کے لئے کوشاں رہتے ہیں اور ان میں پائی جانے والی کمیوں اور سستیوں کے دور کرنے کے لئے پیار ومحبت سے توجہ دلاتے ہیں۔اور اس سلسلہ میں ان کی مدد کرتے ہیں۔سیکرٹری مال اپنے حلقہ سے مقررہ بجٹ کے مطابق چندہ جات وصول کرتے ہیں اور سیکرٹری تبلیغ اپنے حلقہ کے افراد کو دوسروں تک پیغام حق پہنچانے کے لئے منصوبے سوچتے اور ان پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔اسی طرح تمام سکرٹریان اپنے اپنے دائرہ میں اپنے شعبہ کے مطابق مفوضہ امور کی بجا آوری کرتے ہیں۔

اور یہ سب کام طوعی طور پر اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے حصول اور غلبہ اسلام کئے لئے کئے جاتے ہیں۔اور جس کو یہ موقعہ ملے اسے اللہ تعالیٰ کا فضل سمجھتے ہوئے نہایت خوش خلقی کے ساتھ اس خدمت کا حق ادا کرنا چاہئے۔یہ عہدے کسی دنیوی منفعت کے لئے نہیں ہیں اور نہ ہی ان سے کوئی دنیوی منصب حاصل کرنا مقصود ہے۔

پس جہاں سیکرٹریان کو چن کران کے حلقہ احباب نے ایک اہم ذمہ داری ان پر ڈالی ہے اور ایک امانت ان کے سپرد کی ہے ان کا فرض ہے کہ اس کی کما حقہ ادائیگی کے لئے کوشاں رہیں اور اس کے لئے دعاؤں اور صبر سے اور نمازوں کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی مدد کے طالب ہوں۔

احباب جماعت کا بھی فرض ہے کہ اس ذمہ داری کی ادائیگی میں ان سیکرٹریان کے ساتھ بھرپور تعاون کریں تاکہ امام مہدی کی جماعت میں شامل ہونے کی وجہ سے جو ذمہ داریاں ان پر عائد ہوتی ہیں اس کو ادا کرسکیں۔

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے کہ موجودہ عہدیداران کی میعاد ۳۰ مارچ ۲۰۱۰ کو ختم ہوگئی ہے اور آئندہ ٹرم کا عرصہ یکم اپریل ۲۰۱۰ سے ۳۱ مارچ ۲۰۱۳ تک رہے گا۔نئے عہدیداران پہلے عہدیداران سے چارج لے کر نئے عزم،جوش اور دعاؤں کے ساتھ اپنا کام شروع کریں۔

سیدنا حضرت اقدس امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عہدیداران جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں ”...... پھر اللہ تعالیٰ نے منتخب عہدیداران کی ذمہ داری بھی لگائی ہے کہ تمہیں جب منتخب کرلیا جائے تو پھر اس کو قومی امانت سمجھو اس امانت کا حق ادا کرو۔اپنی پوری استعدادوں کے ساتھ اس ذمہ داری کو نبھاؤ۔اپنے وقت میں سے بھی اس ذمہ داری کے لئے وقت دو جماعتی ترقی کے لئے نئے راستے تلاش کرو اور تمہارے فیصلے انصاف اور عدل کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہونے چاہئیں۔کبھی تمہاری ذاتی انا،رشتہ داریوں یا دوستوں کا پاس انصاف سے دور لے جانے والا نہ ہو۔کبھی کسی عہدیدار کے دل میں یہ خیال نہ آئے کہ فلاں شخص نے مجھے ووٹ نہیں دیا تھا یا فلاں کا نام میرے مقابل کے لئے پیش ہوا تھا اس لئے مجھے کبھی موقع ملا کسی معاملہ میں تو اس کو بھی تنگ کروں گا یہ مومنانہ شان نہیں بلکہ انتہائی گری ہوئی حرکت ہے۔“

اس سال سیدنا حضور ایدہ اللہ کی ہدایت پر ایک رپورٹ فارم کارگزاری بھی تیار کیا گیا ہے جسے پر کرکے بروقت مرکز میں بھجوانا ہر جماعت کے امیر یا صدر کے لئے ضروری ہوگا۔ہر سیکرٹری کی مساعی کا اس میں ذکر ہوگا جس سے پتہ چلے گا کی اس وقت کس جماعت کی کیا کارکردگی ہے اور اس میں مزید ترقی اور بہتری کیسے لائی جاسکتی ہے۔یہ فارم نیز عہدیداران جماعت کی ذمہ داریوں پر مشتمل ایک کتابچہ بھی نظارت علیا کی طرف سے تمام جماعتوں کو بھجوایا گیا ہے جسے پڑھنے سے تمام عہدیداران کو ان کی ذمہ داریوں اور طریق کار کا پوری طرح علم ہوسکے گا۔تمام عہدیداران کو چاہئے کہ اسے بغور پڑھیں اور اس کی روشنی میں اپنے کاموں بہتر رنگ میں کرنے کا لائحہ عمل بنائیں اور اس کے مطابق کام کرکے اپنی مفوضہ ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں بجالا کر جماعتی ترقی میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے امام ایدہ اللہ کی توقعات کے مطابق کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(قریشی محمد فضل اللہ)

لاھور کی دو احمدیہ مساجد پر حملہ
اور نام نہاد مسلمانان پاکستان سے خطاب

مسلمانان پاکستان عجب ہے یہ مسلمانی — غم اسلام کا دعویٰ مگر افعال شیطانی
تیرے اعمال بد پر آج کفر و شرک بھی خنداں — تیری حالت پہ گریاں تیرا انداز مسلمانی
مسلماں کا مسلماں پر لگانا کفر کے فتوے — یہی فکر و نظر کی کج روی ہے ننگِ انسانی
روا رکھا ہے تُو نے خوں بہانا بے گناہوں کا — تیرے اسلام میں جائز ہے شاید یہ ستم رانی
حکومت نے نیا یہ آرڈیننس اک بنایا ہے — جسے تسلیم کرسکتی نہیں کوئی عقل انسانی
مذاہب کو حکومت نے سیاست سے دبایا ہے — کہ تا ہو احمدی فرقہ کے لوگوں کو پریشانی
کوئی بھی احمدی خود کو مسلماں کہہ نہیں سکتا — کسی بھی قادیانی کو نہ ہو دعوئے مسلمانی
مساجد پر سے مسجد کے مٹا دو نام ہاتھوں سے — اذانیں بند کردو تا مساجد کی ہو ویرانی
معاذ اللہ معاذ اللہ! وہ کتنا بے حیا ہوگا — کہ جس نے احمدیت کو مٹا دینے کی ہے ٹھانی
حسد کی آتش سوزاں ہے اُن کے دل میں یُوں پنہاں — مرید اہرمن کے دل میں جیسے بغض یزدانی
یقیناً رنگ لائے گا خوں اک دن ان شہیدوں کا — چلی آتی ہے ان کی مدد کو اب فوج ربّانی
حقیقت میں یہی اسلام ہے، دُنیا پکارے گی — کہ مرزا قادیانیؑ احمدیت کے صحیح بانی
ارے ناداں! جنہیں تم کافر و ملحد سمجھتے ہو — خدا کے فضل کا سایہ ہے ان پر ظلّ رحمانی
جو مومن ہیں، مصائب میں وہ گھبرایا نہیں کرتے — گزر جاتی ہے ہر دقت ہر مشکل باآسانی
تیرے ظلم وستم سے وہ حراساں ہو نہیں سکتے — خدا کا فضل ہے جن پر فرشتوں کی نگہبانی
ابھی بھی وقت ہے اے مسلمِ ناداں سنبھل جاؤ — خدا کا غضب بھڑکے گا بمثل آتش افشانی

ہے روشن احمدیت کی شمع اور اس کے پروانے
فدا ہوجائیں گے اس پر مبشر دینگے قربانی

(محمود احمد مبشر، درویش قادیان)

خطبہ جمعہ

تقویٰ میں ترقی ضروری ہے۔ کیونکہ جب تک ہماری روحانی ترقی نہیں ہوتی ہماری تبلیغ میں بھی برکت نہیں پڑسکتی

روحانی ترقی اس وقت تک نہیں ہوسکتی، جب تک تم دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق پیدا نہیں کرتے

ہمارا کام یہ ہے کہ اپنے ملک کے حالات کے مطابق یہاں تبلیغ کے نئے نئے راستے تلاش کریں۔ مربیان کے ہفتہ میں ایک دن یا سال میں چند دنوں کے تبلیغی پروگرام بنانے سے پیغام نہیں پہنچ سکتا۔

آج کل دنیا کو امن اور معاشی حالات پر بھی کچھ کہنے سننے کا شوق ہے۔ اسلام کے جہاد کے نام پر جو بدنامی ہو رہی ہے، اسلام کو جو بدنام کیا جا رہا ہے۔ اس بارہ میں بھی کچھ سننے کا شوق ہے۔ اس کے مطابق لٹریچر مہیا ہونا چاہئے

واقفینِ نو جو بچے ہیں ان میں سے ایک تعداد جو یہاں کے پلے بڑھے ہیں جن کو سپینش زبان بھی اچھی طرح آتی ہے اور جو نوجوانی میں قدم رکھ رہے ہیں، جامعہ میں جانے کے لئے بھی اپنے آپ کو پیش کریں

(سپین میں دعوت الی اللہ کے کام کو تیز تر اور وسیع تر کرنے کے سلسلہ میں اہم ہدایات)

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 09/اپریل 2010ء بمطابق 09/شہادت 1389 ہجری شمسی بمقام مسجد بشارت۔ پیدرو آباد (سپین)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر الفضل انٹرنیشنل کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيکَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِکِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّا کَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاکَ نَسْتَعِيْنُ۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِالْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَاالضَّآلِّيْنَ۔

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے بتایا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا کام احیائے دین ہے۔ وہ دین جو زمانہ کے ساتھ ساتھ اپنی عظمت تقریباً کھو چکا تھا۔ وہ ساکھ جو اس دین کی تھی وہ اس طرح نظر نہیں آتی تھی، جس پر ہر طرف سے حملے ہو رہے تھے۔ مثلاً دنیاوی لحاظ سے اس ملک میں ہی چند صدیوں کے عروج کے بعد ایسا زوال آیا کہ اسلام کا نام ہی اس ملک سے ختم کر دیا گیا اور جو اسلام پر قائم رہنا چاہتے تھے انہیں بھی عیسائی بادشاہوں نے ظلم کا نشانہ بنا کر جبر سے عیسائی بنا لیا یا کم از کم ظاہری اقرار کروا لیا اور پھر آہستہ آہستہ ان کی نسلوں سے اسلام ختم ہی ہوگیا۔ روحانی لحاظ سے اسلام کا یہ حال تھا کہ ہر جگہ عیسائی مبلغین اپنا زبردست جال بچھا کر مسلمانوں کو عیسائیت کے جال میں پھانستے چلے جا رہے تھے۔ یا یوں کہہ لیں کہ مسلمان اپنی روحانی کمزوری کی وجہ سے ان کے جال میں پھنستے چلے جا رہے تھے۔ ہندوستان جو مسلمان بزرگوں اور اولیاء کی وجہ سے اسلام کا قلعہ کہلاتا تھا اس میں بھی لاکھوں مسلمان عیسائیت کی آغوش میں جا کر خود روحانی موت کی آغوش میں گر رہے تھے۔ اُس وقت اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو مبعوث فرما کر اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے سامان پیدا فرمائے اور آپ نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر تمام مذاہب کے ماننے والوں پر اسلام کی خوبصورت تعلیم کا سب مذاہب سے اعلیٰ ہونا ثابت فرمایا۔ عیسائی پادری جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر فوقیت اور برتری دیتے تھے، اس کی حقیقت کو اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے سامنے رکھا کہ عیسائی پادری جو چند سالوں میں پورے ہندوستان میں عیسائیت کے غلبہ کی باتیں کرتے تھے، اپنے دفاع پر مجبور ہوئے۔ بلکہ میدان سے ہی بھاگ گئے۔

(The Mission by Rev. Robert Clark M.A. page 234. London Church Missionary Society Salisbury Sqaure. E.C. 1904)

(دیباچہ تفسیر القرآن از مولانا اشرف علی تھانوی صفحہ 30۔ ایڈیشن 1934ء)

اور اپنے ماننے والوں کو یہ ہدایت دینے لگ گئے کہ احمدیوں سے کسی قسم کی بحث نہیں کرنی۔ ورنہ وہ تم پر اسلام کی برتری ثابت کر کے تمہیں تمہارے دین سے برگشتہ کر دیں گے۔ (تاریخ احمدیت جلد 2 صفحہ 95 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پادریوں نے یہاں تک تسلیم کیا کہ جو اسلام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام پیش کر رہے ہیں۔ اور جس طرح کی تعلیم آپ پیش کر رہے ہیں اس نئے اسلام کی وجہ سے (جو ان کی نظر میں نیا تھا لیکن حقیقی اسلام تھا) محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر وہی پہلی سی عظمت حاصل ہو رہی ہے۔

(The Offical Report of the Missionary Conference of the Anglican Comunion, 1894. page 64)

(بحوالہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مسلم ہندوستان اور انگریز از جمیل احمد بٹ صفحہ 224 طبع اول 2003ء)

جیسا کہ مَیں نے کہا یہ کوئی نیا اسلام نہیں تھا جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے پیش فرمایا بلکہ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق احیائے موتیٰ کے نظارے تھے جو آپ نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر دکھائے۔ اور اسلام کی برتری عیسائیت اور تمام ادیان پر ثابت فرمائی۔

پس جیسا کہ مَیں گزشتہ خطبہ میں کہہ چکا ہوں، احیائے موتیٰ کا یہ کام آج ہر احمدی کا بھی ہے۔ اپنی حالتوں کو بدلنے کی طرف توجہ کرتے ہوئے اور اپنی عملی کوششوں کو بروئے کار لاتے ہوئے سپین کی جماعت کے ہر فرد کو بھی اب اس طرف توجہ دینی چاہئے اور سستیاں دُور کرنی چاہئیں۔ ان دلائل سے اور علمی اور روحانی خزانے سے کام لیتے ہوئے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے ہمیں دیئے ہیں، اپنی تبلیغی کوششوں کو تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ بھی واضح ہو کہ اس زمانہ میں عیسائیوں کی اکثریت عموماً مذہب سے دور ہے۔ اس لئے پہلے تو ان کو مذہب کی ضرورت اور خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین کی طرف لانا ہے۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا اس کے لئے عملی نمونے اور علمی اور روحانی ترقی کی طرف قدم بڑھانا ضروری ہے۔ تقویٰ میں ترقی ضروری ہے۔ کیونکہ جب تک ہماری روحانی ترقی نہیں ہوتی ہماری تبلیغ میں بھی برکت نہیں پڑسکتی۔ یہ تو خدا تعالیٰ کی تقدیروں میں سے تقدیر ہے کہ اسلام کا غلبہ تمام ادیان پر ہونا ہے۔ انشاء اللہ۔ یہ تو خدا تعالیٰ کا فیصلہ ہے کہ حقیقی اور زندہ دین صرف اور صرف اسلام ہے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا اعلان ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار اور اس کے لئے اس کے مطابق اپنے عملوں کو ڈھالنا ہی نجات کا ذریعہ ہے۔

پس یہی مقصد ہے جس کے لئے کوشش کی اور دعاؤں کی ضرورت ہے۔ یہی ایک چیز ہے جس کو ہم نے اپنے اوپر بھی لاگو کرنا ہے اور دنیا کو بھی نجات دلانے کے لئے یہ پیغام پہنچانا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:

’’خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے مَیں دنیا میں بھیجا گیا ہوں۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے‘‘۔ (رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 306-307۔ مطبوعہ لندن)

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام جس مقصد کے لئے بھیجے گئے، اس کے حصول کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے ہماری بھی یہ ذمہ داری لگائی ہے کہ اپنی تمام استعدادوں اور صلاحیتوں کے ساتھ کوشش کریں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا ہے آج کل یورپ بلکہ پوری دنیا ہی مذہب کے نام پر شرک میں مبتلا ہے، یا خدا تعالیٰ کے وجود سے ہی انکاری ہے۔ آپ لوگ چونکہ یورپ میں رہتے ہیں اس لئے یورپ کی بات کر رہا ہوں۔ اور پھر جیسا کہ مَیں پہلے بھی اظہار کر چکا ہوں، ایک وقت تو وہ تھا جب اِس ملک میں لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اور اَللّٰہُ اَکْبَر کی آواز ہر طرف گونجا کرتی تھی۔ مختلف جگہوں پر مساجد اس بات کی آئینہ دار ہیں۔ مختلف جگہوں پر دیواروں پر جو الفاظ کُھدے ہوئے ہیں وہ اس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ اس ملک کی فضا میں توحید کے اعلان کی خوشبو رچی بسی ہوئی تھی۔ لیکن ہمارے ہی لوگوں کی روحانی گراوٹ نے توحید کی حفاظت نہ کر سکنے کی وجہ سے جہاں اپنی ذلت کے سامان کئے وہاں اس ملک کو تثلیث کی جھولی میں ڈال دیا۔

اب جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ یہ فیصلہ تو خدا تعالیٰ نے کر لیا ہے کہ دنیا کو توحید پر قائم کرے اور دینِ واحد کی طرف کھینچے اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی ہمیشہ سے یہ سنت ہے اس مقصد کے لئے وہ اپنے فرستادے اور انبیاء بھیجتا ہے۔ اس نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کو بھی اسی مقصد کے لئے بھیجا ہے اور ہمیں اپنے خاص فضل اور رحم سے یہ توفیق دی کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی بیعت میں شامل ہوئے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے ہماری بیعت کو ہماری زندگی کا آخری مقصد قرار نہیں دیا بلکہ فرمایا کہ میرے آنے کا مقصد توحید کا قیام ہے اور دنیا کو دینِ واحد پر جمع کرنے کے لئے تم میری پیروی کرو تبھی تم اس مقصد کو حاصل کرنے والے کہلا سکتے ہو جو میری بعثت کا مقصد ہے۔ لیکن نرمی سے اور نرمی بھی اس وقت آتی ہے جب دلائل پاس ہوں۔ ہمارے مخالفین ہمارے خلاف اسی لئے سخت زبان استعمال کرتے ہیں، گالیاں نکالتے ہیں یا سختیاں کرتے ہیں اور ہمارے خلاف طاقت کا استعمال کیا جاتا ہے کہ ان کے پاس دلائل نہیں ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے ہمیں فرمایا کہ مَیں نے تو قرآنی دلائل سے تمہیں اس قدر بھر دیا ہے کہ غصہ میں آنے کی ضرورت ہی نہیں۔ اپنی بحثوں میں، باتوں میں نرمی اختیار کرو۔ دنیا پر ثابت کرو کہ اسلام کی تعلیم وہ خوبصورت تعلیم ہے جس کو پھیلنے کے لئے تلوار کی ضرورت نہیں۔ یہ تو وہ نور ہے جو ہر سعید فطرت کے دل کو روشن کرتا چلا جاتا ہے۔ یہ تو وہ اعلیٰ تعلیم ہے جو اخلاقی معیاروں کو بڑھاتی چلی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جہاں حقوق اللہ کی ادائیگی کی تعلیم دیتا ہے، وہاں اسلام کی تعلیم حقوق العباد کی طرف بھی خاص طور پر توجہ دلاتی ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے ایک بنیادی بات کی طرف بھی ہمیں توجہ دلا دی کہ یہ پیروی اس وقت تک حقیقی پیروی نہیں کہلا سکتی، تمہاری کوششیں اور تمہاری کاوشیں اس وقت تک ثمر آور نہیں ہو سکتیں جب تک ان کو دعاؤں سے نہیں سینچو گے۔ توحید کے قیام اور دینِ واحد کے پھیلنے کا اصل ذریعہ روحانی ترقی ہے۔ اور روحانی ترقی اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک تم دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے اپنا تعلق پیدا نہیں کرتے۔ وہ کام جو خدا تعالیٰ کی خاطر اس کی طرف بلانے کے لئے ہو رہا ہو، وہ کام جو خدا تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسندیدہ ہو، اس کو تم کس طرح اس سے زندہ تعلق پیدا کئے بغیر سر انجام دے سکتے ہو۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے ہمیں اس بنیادی نکتہ کی طرف توجہ دلائی ہے کہ دعاؤں سے کام لو، دعاؤں سے کام لو کہ اس کے بغیر کامیابی یقینی نہیں ہو سکتی، اس کے بغیر مقصد حاصل نہیں ہو سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے بڑا واضح فرمایا ہے کہ ہماری فتح تو ہونی ہی دعاؤں کے ذریعہ سے ہے۔ لیکن ساتھ ہی تبلیغ کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ کوشش کے ساتھ دعا ہو تو پھر پھل لگتے ہیں۔ اور دعا کے ساتھ اپنی حالتوں کی طرف توجہ کرنی بھی ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جب تبلیغ کی طرف توجہ دلائی ہے تو ساتھ ہی تبلیغ کرنے والوں کو عملی حالت کی درستی کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ فرمایا۔ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلاً مِّمَّنْ دَعَا اِلَی اللّٰہِ وَعَمِلَ صَالِحاً وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ (حٰم سجدۃ: 34)۔ اور بات کہنے میں اس سے بہتر کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک اعمال بجا لائے۔ اور کہے کہ مَیں یقیناً کامل فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ بہترین بات جو تم کرتے ہو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دینا ہے۔ باقی تمام کام ثانوی حیثیت رکھتے ہیں۔ جو ذرائع میسر ہیں انہیں کام میں لاؤ اور جب موقع ملے، ان بہترین لوگوں میں شامل ہونے کی کوشش کرو جو خدا تعالیٰ کی طرف بلاتے ہیں اور پھر خدا تعالیٰ کی طرف بلانے کے لئے اپنے عمل کی طرف بھی توجہ رکھو۔ وہ نیک اعمال بجا لانے کی کوشش کرو جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ قرآنِ کریم میں سینکڑوں ایسے احکامات ہیں۔ بعض حکم ہیں جن کے کرنے کا ایک مومن کو حکم ہے۔ بعض باتیں ہیں جن کو نہ کرنے کا ایک مومن کو حکم ہے۔ تو جب ایک انسان ان چیزوں کے کرنے سے رکتا ہے جن سے خدا تعالیٰ نے روکا ہے اور ان چیزوں کو بجا لانے کی کوشش کرتا ہے جن کے کرنے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے تو یہ اعمالِ صالحہ ہیں۔ اب اگر ہم جائزہ لیں تو بہت سی باتیں نیکی کی ایسی ہیں روزمرہ کے گھریلو معاملات میں بھی، معاشرے کے معاملات میں بھی، جماعتی طور پر نظام کی پابندی کرنے کے بارے میں بھی اور عبادات بجا لانے میں بھی جو ہم نظر انداز کر دیتے ہیں۔ تو ایک داعی الی اللہ کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اس کی ایک شرط اور بہت اہم شرط اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ نیک اعمال بجا لانے والا ہو۔ اپنے نیک عمل ہوں گے تو تب ہی دوسروں کو بھی نیکی کی طرف بلایا جا سکتا ہے۔ دوسرے کو بھی کہا جا سکتا ہے کہ آؤ مَیں تمہیں دکھاؤں کہ اللہ تعالیٰ کے ایک فرستادہ نے، ایک شخص نے جو اس زمانے کی اصلاح کے لئے آیا ہے، مجھے ایسے راستے بتائے ہیں جن پر چل کر مَیں خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بن گیا ہوں یا اس طرف چل کے مَیں بہت لحاظ سے، ایک حد تک اپنے دل میں سکون اور چین پاتا ہوں اور اس طرف میرے ترقی کے قدم بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کی طرف مَیں اس تعلیم کی وجہ سے متوجہ ہوا ہوں۔ آؤ تم بھی میری باتیں سنو۔ جس طرح مَیں فرمانبردار بننے کی کوشش کر رہا ہوں، تم بھی اس دین کی طرف آؤ اور اپنی دنیا و عاقبت سنوارنے کی کوشش کرو۔

پس ایک داعی الی اللہ کے لئے یہ ضروری ہے اور صرف یہ داعی الی اللہ کو یاد رکھنا ہی ضروری نہیں ہے بلکہ ہر احمدی چاہے وہ فعال ہو کر تبلیغ کرتا ہے یا نہیں اگر دنیا کے علم میں ہے کہ فلاں شخص احمدی ہے، اگر ماحول اور معاشرہ جانتا ہے کہ فلاں شخص احمدی ہے تو وہ احمدی یاد رکھے کہ اس کے ساتھ احمدی کا لفظ لگتا ہے، اگر وہ تبلیغ نہیں بھی کر رہا تو تب بھی اس کا احمدی ہونا اسے خاموش داعی الی اللہ بنا دیتا ہے۔ بعض دفعہ غیر احمدیوں اور غیر مسلموں کے مجھے خط آ جاتے ہیں کہ آپ کی جماعت کی نیکی کی تو بڑی شہرت سنی ہے اور آپ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم سب مسلمانوں سے اچھے ہیں، لیکن فلاں احمدی نے مجھے اس طرح دھوکہ دیا ہے، میرا حق اُس سے دلوایا جائے۔ تو ایک احمدی کا ایک عمل، ایک فعل، پوری جماعت کی بدنامی کا باعث بن جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جو انسانی فطرت کی پاتال تک سے واقف ہے جس طرح وہ اپنی مخلوق کو جانتا ہے کوئی اور نہیں جان سکتا ہے، اسی نے پیدا کیا ہے۔ اس نے یہ فرمایا کہ دعوت الی اللہ کرنے والے سے کون بہتر ہو سکتا ہے؟ تو ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ دعوتِ الی اللہ کرنے والے کی کوشش ہوتی ہے اور ہونی چاہئے کہ وہ اعمالِ صالحہ بجا لائے اور یہ اعلان کرے کہ مَیں کامل فرمانبردار بنتا ہوں یا بننے کی کوشش کروں گا۔ مجھ پر مسلمان ہونے کا احمدی ہونے کا صرف Label نہیں لگا ہوا۔ بلکہ مَیں خدا تعالیٰ کے احکامات کو کامل فرمانبرداری سے ادا کرنے کی کوشش کرنے والا ہوں اور ایک مسلمان فرمانبردار تبھی بنتا ہے جب حقوق اللہ کی طرف بھی توجہ رہے اور حقوق العباد کی طرف بھی توجہ رہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ مسلمان کے فرمانبردار ہونے کا عبادت کے ساتھ بہت تعلق ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے بھی فرمایا ہے کہ ’’مسلمان وہی ہے جو صدقات اور دعا کا قائل ہو‘‘۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 195 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ) حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے جب خانہ کعبہ کی دیواریں کھڑی کرتے ہوئے دعا کی اور ایک عظیم نبی کے برپا ہونے کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا مانگی کہ وہ نبی جو آیات پڑھ کر سنائے، کتاب اور حکمت سکھائے اور نفسوں کو پاک کرے تو اس دعا سے پہلے اپنے لئے اور اپنی ذریت کے لئے بھی یہ دعا مانگی کہ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَا اُمَّۃً مُّسْلِمَۃً لَّکَ۔ وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا (البقرۃ: 129) کہ اے ہمارے ربّ! ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک فرمانبردار جماعت بنا اور ہمیں ہمارے عبادت کے طریق بتا۔

پس عبادت کے بغیر وہ مقصد پورا نہیں ہو سکتا جس کے لئے انبیاء آتے ہیں اور جس کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انسانِ کامل اور اوّل المسلمین تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ کی تعلیم اور حکمت کی باتوں کی سمجھ اس وقت آتی ہے جب نفس میں پاکیزگی ہو۔ اور نفس کی پاکیزگی اس وقت آتی ہے جب عبادت کے اسلوب آتے ہوں، جب خدا تعالیٰ رہنمائی فرمائے اور اس عبادت کے طریق سکھائے جو اس کے ہاں مقبول ہوتی ہے۔

ہم احمدیوں کی خوش قسمتی ہے کہ ہم اس رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے جنہوں نے ہمیں وہ عبادت کے طریق سکھائے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہونے والے ہیں۔ اور پھر ہماری خوش قسمتی یہ بھی ہے

کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق کو ماننے کی توفیق ملی جنہوں نے ہمیں بار بار دعاؤں اور عبادت کی طرف توجہ دلائی اور واضح فرمایا کہ جہاں دعوتِ الی اللہ کے لئے علم حاصل کرو، وہاں اللہ تعالیٰ کا یہ بھی فرمان ہے کہ اپنے اعمال کی سمت بھی درست رکھو۔ اپنے اعمال کو اس نہج پر بجالاؤ جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ دعاؤں اور عبادات پر زور دو۔

پس ایک تو ہر احمدی جو اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی طرف منسوب کرتا ہے اس کا فرض ہے کہ وہ اپنے اعمال اس لئے درست رکھے کہ اس پر ہر ایک کی نظر ہے۔ اگر کسی قسم کا ایسا دینی علم نہیں بھی ہے جو اسے فعّال داعی الی اللہ بنا سکے تب بھی اس کا ہر فعل اور عمل اور قول دوسروں کی توجہ کھینچنے کا باعث بن سکتا ہے۔ اگر نیک اعمال ہیں تو لوگ نیکی سے متاثر ہو کر قریب آئیں گے۔ اگر نیک اعمال توجہ کھینچنے کا باعث نہیں ہیں تو شیطان کے چیلے جو ہیں اسے اپنے مقاصد کے لئے پکڑ لیں گے۔ اس سے غلط حرکتیں کرائیں گے۔ آج کل کے زمانے میں تو اس قسم کے لوگ ہر طرف پھیلے ہوئے ہیں جو کوشش کرتے ہیں کہ کسی طرح ہم کسی کو قابو کریں اور اپنے مقاصد کے لئے استعمال کریں۔ اور پھر ایک احمدی جو ہے برائیوں میں پڑ کر ان کے ہاتھوں میں چڑھ کر جماعت کی بدنامی کا باعث بن جاتا ہے۔

دوسری بات جیسا کہ مَیں پہلے گزشتہ تقریر میں شائد بتا چکا ہوں کہ ہر احمدی جو پاکستانی ہے عموماً اس کا باہر کے ملک میں آنا اس کے احمدی ہونے کی وجہ سے ہے۔ اس لئے جہاں دنیا کمانے کی طرف توجہ دیتے ہیں وہاں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بنتے ہوئے ہفتہ میں کچھ وقت کم از کم ایک دن تو ضرور دعوتِ الی اللہ کے لئے نکالیں۔ یہاں جو چند سو احمدی ہیں اگر وہ فعال ہو جائیں تو تبلیغ کی رفتار کئی گنا بڑھ سکتی ہے۔ جماعتی طور پر بھی تبلیغ کا پروگرام بنے اور ذیلی تنظیموں کی سطح پر بھی تبلیغ کا پروگرام بنے تو ایک بہت بڑے طبقہ میں نہیں تو کم از کم ایک خاصے طبقہ میں جماعتی تعارف ہو جائے گا۔ جیسا کہ مَیں نے کہا ہے کہ آج کل ان لوگوں کو مذہب سے بھی لاتعلقی ہے اور ایک تعداد ایسی بھی ہے جن کو خدا تعالیٰ کے وجود پر ہی یقین نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ہی یقین نہیں ہے۔ پس ہر طبقہ کے لحاظ سے ان کو تبلیغ کی ضرورت ہے۔ بیشک یہاں کی اکثریت مذہب سے دوری کے باوجود کیتھولک اثر کے تحت اور ایک لمبا عرصہ عیسائیت کے زیرِ اثر رہنے کی وجہ سے اور اس ظالمانہ تاریخ کی وجہ سے جو مسلمانوں کو زبردستی عیسائی بنانے کی ثابت ہے، اور بعض خاندانوں اور قبیلوں میں یہ ظالمانہ قصے چلتے بھی چلے جا رہے ہیں، اب بھی روایتاً چل رہے ہیں، اسلام کے بارہ میں یہ لوگ اس وجہ سے سننا بھی نہیں چاہتے۔ لاتعلق ہیں یا خوفزدہ ہیں۔ لیکن اب بعض جگہ اس ملک میں بھی عیسائیت یا مذہب کے متعلق بے چینی کا اظہار ہونا شروع ہو گیا ہے۔ بلکہ ڈاکٹر منصور صاحب نے مجھے بتایا کہ ویلنسیا میں چار سو سالہ کوئی تقریب منائی جا رہی ہے اس میں یہ بھی اظہار ہو گا کہ ہم نے مسلمانوں کا جو جینوسائیڈ (Genocide) کیا یا بڑے وسیع پیمانے پر قتلِ عام کیا ہے، وہ غلط تھا اور ہمیں اس کی معافی مانگنی چاہئے۔ تو یہ احساس جو اَب ابھر رہا ہے اس کو مزید ابھارنے کے لئے ہمارے پاس ایسا لٹریچر اور تبلیغی کوشش ہونی چاہئے کہ اسلام کی خوبصورت تعلیم تو یہ ہے جو پیار، محبت اور بھائی چارہ سے رہنے اور مذاہب کے عزت و احترام کی تلقین کرتی ہے۔ جو کچھ ہوا وہ یقیناً ظلم تھا۔ تو یہ ایک تعارف کا ذریعہ بنے گا۔ عیسائیت کو چھیڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بڑی حکمت سے اسلام کی خوبیاں بیان کرنے کی ضرورت ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ اسلام کا تعارف ہو۔ اور پھر یہ بتایا جائے کہ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے آ کر اسلام کا یہ صحیح رخ پیش کیا ہے جو دنیا کی نجات کا باعث بننے والا ہے۔ یہ حالات جب خدا تعالیٰ نے پیدا فرمائے ہیں تو اللہ تعالیٰ اب یہ موقع عطا فرما رہا ہے اور جن کے سپرد اس زمانہ میں اسلام کی تبلیغ کا کام کیا گیا ہے ان کو یہ موقع دیا جا رہا ہے کہ وہ اس سے فائدہ اٹھائیں اور اس ملک میں اسلام کی کھوئی ہوئی عظمت کو دوبارہ قائم کرنے کی کوشش کریں۔ اور یہ اس وقت ہو گا جب یہاں رہنے والوں میں سے ہر ایک احمدی کو یہ احساس ہو گا کہ دعوت الی اللہ ہماری ذمہ داری ہے۔ صرف اس بات پر نہ بیٹھے رہیں کہ یہ لوگ مذہب سے لاتعلق ہیں یا کیتھولک اثر کی وجہ سے اسلام کا پیغام سننا نہیں چاہتے۔ کیا چالیس پچاس یا ساٹھ سال پہلے کوئی تصور کر سکتا تھا کہ مسلمانوں کو آزادی سے یہاں تبلیغ کی اجازت مل سکتی ہے یا ہم مسجد بنا سکتے ہیں۔ کیا یہ تصور ہو سکتا تھا کہ ایک وقت آئے گا کہ جب انہیں مسلمانوں پر ظلموں کی وجہ سے شرمندگی کا احساس ہو گا اور معافی مانگنے کے اظہار کئے جائیں گے۔ پس یہ کام خدا تعالیٰ کے ہیں، جب چاہتا ہے کہ سعید فطرت لوگوں کو حق پہچاننے کی توفیق ملے تو ایسی ہوا چلاتا ہے کہ دل خود مائل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ دلوں کو مائل کرنا خدا تعالیٰ کا کام ہے اور تبلیغ کرنا انبیاء کے ساتھ الٰہی جماعتوں کے افراد کا کام ہے۔ پس ہمارا کام یہ ہے کہ اپنے ملک کے حالات کے مطابق یہاں تبلیغ کے نئے نئے راستے تلاش کریں۔ مربیان کے ہفتہ میں ایک دن یا سال میں چند دنوں کے تبلیغی پروگرام بنانے سے پیغام نہیں پہنچ سکتا۔ وسیع اور باہمت منصوبہ بندی کی ضروری ہے۔ ٹارگٹ مقرر کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم نے ایک سال میں آبادی کے کم از کم ایک یا دو فیصد تک احمدیت کا تعارف پہنچانا ہے۔ جن ملکوں میں اس نہج پر کوشش ہو رہی ہے وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے کامیاب نتائج نکل رہے ہیں۔ اور اس کے لئے جیسا کہ مَیں نے کہا ہے مربیان بھی اور جماعتی نظام بھی اور تمام ذیلی تنظیمیں بھی یہ سارے نظام ساتھ ساتھ چلیں۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے ذمہ بھی یہی کام لگایا تھا۔ یہی کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ بھی لگایا گیا۔ اور یہی کام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے ذمہ لگایا گیا کہ تمہارا کام پیغام پہنچانا ہے۔

اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْہِمْ حَفِیْظًا۔ اِنْ عَلَیْکَ اِلَّا الْبَلٰغُ (الشوریٰ:49) ۔ پھر اگر وہ اعراض کریں تو ہم نے تجھے ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجا۔ تجھ پر پیغام پہنچا دینے کے علاوہ کچھ فرض نہیں ہے۔ پس یہ فرض ہے جو ہر ملک میں احمدی نے ادا کرنا ہے۔ یہ فرض ہے جو آپ نے اس ملک میں ادا کرنا ہے۔ بڑی بڑی کتابیں دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ دو ورقہ شائع کریں بلکہ ایک ورقہ ہی جس میں مختصر الفاظ میں احمدیت کا تعارف ہو اور ایم ٹی اے، ویب سائٹ وغیرہ کا پتہ ہو۔ دلچسپی لینے والے پھر خود ہی توجہ کرتے ہیں۔ اسی طرح جہاں جہاں بھی احمدی رہتے ہیں اپنے علاقہ کے بڑے اور مشہور لوگوں سے رابطے کریں۔ اگر جس طرح مرکز ہدایات دے رہا تھا صحیح طور پر کام ہوا ہوتا، تو مسجد بشارت کو بنے ہوئے اب اٹھائیس سال ہو گئے ہیں اس حوالہ سے ہی آپ کا تعارف مختلف حلقوں میں ہو جاتا۔ ویلنسیا میں مسجد بنانے میں جو روک پڑ رہی ہے اگر تعلقات صحیح رکھے ہوتے تو وہ روکیں بہت پہلے دور ہو چکی ہوتیں۔ جب وقت آتا ہے تو اس وقت آپ کوشش کرتے ہیں، بجائے اس کے کہ لمبی منصوبہ بندی کرنے کے لئے پہلے سے سوچیں اور مستقل تعلقات رکھیں۔ پس ان سوچوں کو بھی بدلنے کی ضرورت ہے۔ اس مسجد کی تاریخ کے اٹھائیس سال میں اگر سال میں چند وفود یہاں آ جاتے ہیں تو یہ کوئی کامیابی نہیں ہے یا کوئی بہت بڑا معرکہ نہیں ہے جو آپ نے مار لیا ہے۔ لٹریچر کی وافر تعداد بھی آپ کے پاس نہیں ہے۔ آج کل دنیا کو امن اور معاشی حالات پر بھی کچھ کہنے سننے کا شوق ہے۔ اسلام کی جہاد کے نام پر جو بدنامی ہو رہی ہے اس بارہ میں بھی کچھ سننے کا شوق ہے۔ اس کے مطابق لٹریچر مہیا ہونا چاہئے، اور ہے مہیا، صرف ترجمہ کرنے کی ضرورت ہے۔

مَیں نے کہا تھا کہ بڑے شہروں سے ہٹ کر چھوٹے شہروں اور قصبوں میں جا کر جلسے اور سیمینار وغیرہ کریں۔ اس سے پہلے وہاں جا کر تعارف حاصل کریں۔ وہاں کے مذاہب کے لیڈروں کو دعوت دیں کہ ایک جلسہ منعقد کرتے ہیں جس میں ہر مذہب والا اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرے اور اس کے مختلف عنوان آپ خود مقرر کر سکتے ہیں۔ اگر سیکرٹریان دعوت و تبلیغ فعّال ہوں، اگر جماعتی نظام فعّال ہو تو اس کے لئے کرائے پر ہال لئے جا سکتے ہیں۔ غرض کہ بے شمار طریقے ہیں۔ اگر مبلغین اور ذیلی تنظیمیں سب فعّال ہو جائیں تو بہت کام ہو سکتا ہے۔ جو سستیاں ہو رہی ہیں وہ ہر طرف سے ہو رہی ہیں۔ فی الحال تو ہم یہ دعویٰ نہیں کر سکتے کہ ہم نے پیغام پہنچانے کا حق ادا کر دیا۔ یہاں ٹورسٹ بھی بے انتہا آتے ہیں۔ ان کے لئے چھوٹا چھوٹا خوبصورت لٹریچر مختلف شکلوں میں بنا کر دیا جا سکتا ہے۔ ٹھیک ہے کچھ ایسے بھی ہوں گے جو نہیں بھی لیں گے۔ کچھ لیں گے لیکن تھوڑے فاصلے پر جا کے پھینک دیں گے۔ لیکن ایک ایسی تعداد بھی ہو گی جو پڑھے گی۔ پس ہمارا کام اپنی ذمہ داری کا ادا کرنا ہے۔ اگر ہم اس بات پر کہ Responce اچھی نہیں ہوتی ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جائیں تو یہ تو خدا تعالیٰ نے کہا ہی نہیں کہ تم تبلیغ کرو ضرور تمہیں اچھی توجہ ملے گی۔

اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ اِنَّکَ لَا تَہْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَہْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ۔ وَھُوَ اَعْلَمُ بِالْمُہْتَدِیْنَ (القصص:57)۔ تو جسے پسند کرے ہدایت نہیں دے سکتا لیکن اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

پس دنیا کی اصلاح کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تڑپ اور آپ کی دعاؤں کے جواب میں اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے کہ ہدایت دینا خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ جسے اللہ چاہے گا، جو سعید فطرت ہیں، انہیں ہدایت ملے گی۔ آپ کا کام تبلیغ کرنا اور دعائیں کرنا ہے، وہ کرتے رہیں۔ تو ہم کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ ہماری ہر کوشش کو ضرور پھل لگے گا۔ آپ کا کام اتمامِ حجت کرنا ہے، وہ کریں اور پھر دعاؤں پر زور دیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری بھی پردہ پوشی فرمائے۔ ہماری کمزوریوں سے صرفِ نظر فرمائے اور ہماری کوششوں کو قبول کرے۔ یہ دعائیں ہیں جو ہمیں کرنی چاہئیں۔ اگر ہماری کوششیں صحیح رنگ میں ہوں گی تو باقی کام خدا تعالیٰ کا ہے۔ پس کوشش اور دعا کا جو اُسوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم فرمایا ہے اسے ہمیں اختیار کرنا ہو گا۔

یہاں مَیں اس سلسلہ میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ سپین کے جو واقفینِ نو بچے ہیں ان میں سے ایک تعداد جو یہاں کے پلے بڑھے ہیں، جن کو سپینش زبان بھی اچھی طرح آتی ہے اور جو نوجوانی میں قدم رکھ رہے ہیں، وہ اپنے آپ کو جامعہ میں جانے کے لئے بھی پیش کریں۔ تا کہ یہاں بھی اور دنیا کی اور

مختلف جگہوں میں بھی جہاں سپینش بولی جاتی ہے اس زبان کو جاننے والے مبلغین کی جو کمی ہے اسے پورا کیا جاسکے اور ہم ان تک پیغام پہنچانے کا حق ادا کرسکیں یا کم از کم کوشش کرسکیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:

”ہمیں ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے جو نہ صرف زبانی بلکہ عملی طور سے کچھ کر کے دکھانے والے ہوں۔ علمیت کا زبانی دعویٰ کسی کام کا نہیں۔ ایسے ہوں کہ نخوت اور تکبر سے بکلی پاک ہوں“۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 682 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

”تبلیغی سلسلہ کے واسطے دوروں کی ضرورت ہے، مگر ایسے لائق آدمی مل جاویں کہ وہ اپنی زندگی اس راہ میں وقف کر دیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ بھی اشاعتِ اسلام کے واسطے دور دراز ممالک میں جایا کرتے تھے“۔ (ملفوظات جلد 5 صفحہ 682 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ یورپ وغیرہ میں تبلیغ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ان ممالک میں جانا ایسے لوگوں کا کام ہے جو ان کی زبان سے بھی بخوبی واقف ہوں۔ اور ان کے طرزِ بیان اور خیالات سے خوب آگاہ ہوں۔ (ملفوظات جلد 5 صفحہ 684 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

یہاں رہنے والے جو ہیں وہی اس چیز سے آگاہ ہوسکتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے جو وقفِ نو کی سکیم کے تحت والدین کو اولاد وقف کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اب اس نہج پر بچپن سے ہی ان کی تربیت کرنا بھی والدین کا کام ہے۔ ایسی تربیت کریں کہ وہ جامعہ کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ یہاں کی زبان اور طرزِ زندگی سے بھی واقفیت حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ جماعت کا تبلیغ کا کام کوئی چند سال کا یا دو چار، دس سال کا کام نہیں ہے۔ یہ تو ہمیشہ جاری رہنا ہے۔ پس جہاں فوری طور پر ہنگامی بنیادوں پر تبلیغ کے پروگرام بنیں۔ وہاں لمبے عرصہ پر حاوی اور گہری سوچ و بچار کے بعد وسیع پروگرام بھی بنائیں۔ تبھی ہم تبلیغ کا حق ادا کرنے کی کوشش کرنے والے کہلا سکتے ہیں۔ پس اس کے لئے ہمیں خالص ہو کر کوشش کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اپنی زندگیوں کو تقویٰ سے بھرنا ہوگا۔ عہدیداروں کو صرف عُہدوں سے غرض نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس مقصد کی پہچان کرنی ہوگی جس کے لئے اللہ تعالیٰ ان کو خدمت کا موقع دے رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں کہ: ”اللہ کا خوف اسی میں ہے کہ انسان دیکھے کہ اس کا قول و فعل کہاں تک ایک دوسرے سے مطابقت رکھتا ہے“۔

فرماتے ہیں: ”جو دل ناپاک ہے، خواہ قول کتنا ہی پاک ہو، وہ دل خدا کی نگاہ میں قیمت نہیں پاتا“۔

فرمایا: ”پس میری جماعت سمجھ لے کہ وہ میرے پاس آئے ہیں اسی لئے کہ تخم ریزی کی جائے جس سے وہ پھلدار درخت ہو جائے۔ پس ہر ایک اپنے اندر غور کرے کہ اس کا اندرونہ کیسا ہے؟ اور اس کی باطنی حالت کیسی ہے؟“ (ملفوظات جلد اول صفحہ 8 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

اب یہ جو فرمایا کہ تخم ریزی کی جائے تو تخم (بیج) تو اسی لئے لگایا جاتا ہے کہ اس کو پھل لگیں۔ ہر احمدی کو پھل کی دو صورتیں ہیں۔ ایک اپنی حالتوں کو بدلنے کے لئے، ایک اپنی نسلوں کو احمدیت پر قائم رکھنے اور تقویٰ پر چلانے کے لئے اور پھر پیغام پہنچا کر دنیا کو اسلام کی خوبصورت تعلیم سے روشناس کروانے کے لئے۔ تو ایک ہی درخت ہے جس کو مختلف قسم کے پھل لگ رہے ہیں۔ اور ہر احمدی کو اس طرف سوچنے کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں، ہمارے قول و فعل میں کوئی تضاد نہ ہو۔ ہمیشہ اس کے آگے جھکے رہنے والے ہوں اور اس سے مدد پانے والے ہوں۔ اس کی رضا کو حاصل کرنے والے ہوں۔ اور اس زمانہ کے مامور کے ذریعہ اسلام کا پیغام پہنچانے کا جو کام ہمارے سپرد ہوا ہے اس کو احسن رنگ میں ادا کرنے والے ہوں۔

☆☆☆☆

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
الیس اللہ بکاف عبدہ
کاشف جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
فون 047-6213649
گولبازار ربوہ
047-6215747

”اخبار بدر کے لئے قلمی و مالی تعاون کر کے عنداللہ ماجور ہوں“

جامعۃ المبشرین قادیان میں

داخلہ کے خواہشمند متوجہ ہوں

جملہ امراء و صدر صاحبان و مبلغین کرام کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یکم اگست 2010 سے جامعۃ المبشرین قادیان کا نیا تعلیمی سال شروع ہو رہا ہے۔ خواہش مند امیدوار درج ذیل کوائف کے ہمراہ اپنی درخواستیں مطلوبہ داخلہ فارم پر پرنسپل جامعۃ المبشرین کو ارسال کریں۔ داخلہ فارم صوبائی امراء و مبلغین کرام کو بھجوائے جا رہے ہیں۔

شرائط داخلہ :: (۱) درخواست دہندہ واقف زندگی ہو یا اپنی زندگی وقف کرنے کا خواہش مند ہو۔ (۲) جسمانی و ذہنی طور پر صحت مند ہو (معذور نہ ہو) (۳) تعلیم کم از کم میٹرک ضروری ہے۔ (۴) قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو۔ (۵) عمر بیس سال سے زائد نہ ہو۔ گریجویٹ ہونے کی صورت میں عمر ۲۲ سال سے زائد نہ ہو۔ امیدوار کا غیر شادی شدہ ہونا ضروری ہے۔ (۷) امیر جماعت/صدر جماعت مطمئن ہو کہ درخواست دہندہ کی دینی و اخلاقی حالت تسلی بخش ہے۔ درخواست دہندہ اپنی سندات کی مصدقہ نقول مع ہیلتھ سرٹیفکیٹ امیر جماعت/صدر جماعت کی رپورٹ کے ساتھ مع ۴ عدد فوٹو (Stamp Size)۔ 30 جون 2010ء تک دفتر جامعۃ المبشرین میں بھجوا دیں۔ داخلہ فارم پہنچنے پر ان کے کوائف کا جائزہ لینے کے بعد جامعۃ المبشرین کی طرف سے جن طلباء کو انٹرویو کیلئے بلایا جائے وہی قادیان آئیں۔

☆...... تحریری ٹیسٹ و انٹرویو میں معیار پر پورا اترنے والے طلباء کو ہی جامعۃ المبشرین میں داخل کیا جائے گا۔

☆...... قادیان آنے کے اخراجات امیدوار کو خود برداشت کرنے ہوں گے۔ ٹیسٹ و انٹرویو میں فیل ہونے کی صورت میں واپسی کے اخراجات بھی خود کرنے ہوں گے۔

☆...... امیدوار قادیان آتے وقت موسم کے لحاظ سے گرم، سرد کپڑے وغیرہ ہمراہ لے کر آئیں۔

☆...... یہ کورس چار سال کا ہوگا اور معلمین کا تقرر عارضی بالمقطعہ گریڈ میں ہوگا۔

نصاب :: تحریری ٹیسٹ میٹرک کے معیار کا ہوگا۔ ☆...... اردو۔ ایک مضمون اور درخواست

انٹرویو :: اسلامیات، نماز، تاریخ احمدیت، جنرل نالج انگلش ریڈنگ، اردو ریڈنگ قرآن مجید ناظرہ۔

خط و کتابت کیلئے پتہ ::

Principal, Jamiatul Mubashreen,
Guest House Civil Line, Qadian-143516
Distt. Gurdaspur (Punjab)
Mob. 09417950166, (O) 01872-222474

(پرنسپل جامعۃ المبشرین قادیان)

بسم اللہِ الرحمن الرحیم
وَسِّعْ مَکَانَکَ (الہام حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)
BUILD YOUR OWN HOUSE IN QADIAN DARUL AMAN
M/S ALLADIN BUILDERS
Please contact us for good quality construction works in Qadian Darul Aman
Contact : Khalid Ahmad Alladin
#67, WHITE AVENUE, QADIAN, PUNJAB 143516 INDIA
Phones: +91 9872370449 , +91 98780226396
Email: khalid@alladinbuilders.com
Please visit us at : www.alladinbuilders.com

2 Bed Rooms Flat
Independant House, All Facilities Available
Attach Toilet/ Bath Rooms/ Kitchen/ Drawing Hall
Area Statement (In Sft.) Ground Floor-936, First Floor-936
at Qadian Near Jalsa Gah
Contact : Deco Builders
Shop No, 16, EMR Complex
Opp.Ramakrishna Studio, Nacharam
Hyderabad-76, (A.P.) INDIA
Ph. 040-27172202
Mob: 09849128919
09848209333
09849051866
09290657807

اخبار بدر کے مضامین اور کالموں کے متعلق اپنی آراء اور مفید مشورہ جات ضرور ارسال کریں
نیز قارئین کرام badrqadian@rediffmail.com پر بھی feedback ارسال کرسکتے ہیں (ایڈیٹر)

عظیم الشان پیشگوئیوں پر مشتمل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام

’’جنگ بدر کا قصہ مت بھولو‘‘

...... حقائق اور واقعات کی روشنی میں ......

مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل ربوہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ۱۷فروری ۱۹۰۴ءکواللہ تعالیٰ نے الہامًا فرمایا :

’’جنگ بدر کا قصہ مت بھولو‘‘ (تذکرہ صفحہ ۶۶۸)

پس بدر کا قصہ ہمارے ذہنوں میں ہمیشہ مستحضر رہنا چاہئے کیونکہ اس کا احمدیت کی فتوحات سے گہرا تعلق ہے۔آج سے ۱۴۳۰ سال قبل ۱۷رمضان ۲ ہجری کو بدر کی وادی میں ایک ایسا معرکہ برپا ہوا جواس وقت کی دنیا کی نظر میں ہلال کی طرح معمولی اور ناقابل ذکر تھا مگر آج وہ اسلام کی تاریخ میں ’’بدر‘‘ یعنی چودھویں کے چاند کی طرح دمک رہا ہے۔

یہ جنگ بدر جس میں ۳۰۰ کے قریب اصحاب نے چند گھنٹوں کے لئے شرکت کی اور جس میں چند درجن اصحاب گھائل اور زخمی ہوئے مگر اس کے اثرات اور نتائج آج بھی زندہ اور تابندہ ہیں۔آیئے جنگ بدر کے قصہ کی موٹی موٹی باتوں کو دہرائیں۔

بدر کی قرآنی تفاصیل ::

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۱ کے قریب غزوات میں عملاً لڑائی میں حصہ لیا مگر اسے تمام غزوات کے مقابل پر غیر معمولی امتیاز حاصل ہے جسے خدا تعالیٰ نے یادرکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔فرماتا ہے :

’’اور یقیناً اللہ بدر میں تمہاری نصرت کرچکا ہے جبکہ تم کمزور تھے۔پس اللہ کا تقویٰ اختیار کروتا کہ تم شکر کرسکو۔‘‘

’’جب تو مومنوں سے یہ کہہ رہا تھا کہ کیا تمہارے لئے کافی نہیں ہوگا کہ تمہارا رب تین ہزار اُتارے جانے والے فرشتوں سے تمہاری مدد کرے؟ کیوں نہیں۔اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو جبکہ وہ اپنے اسی جوش میں (کھولتے ہوئے) تم پر ٹوٹ پڑیں تو تمہارا رب پانچ ہزار عذاب دینے والے فرشتوں کے ساتھ تمہاری مدد کرے گا۔

اور اللہ نے یہ (وعدہ) محض تمہیں خوشخبری دینے کے لئے کیا ہے اور تاکہ اس سے تمہارے دل اطمینان محسوس کریں اور (امر واقعہ یہ ہے کہ) مدد محض اللہ ہی کی طرف سے ملتی ہے جو کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

تاکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، وہ ان کے ایک حصہ کو کاٹ پھینکے یا ان کو سخت ذلیل کردے۔پس وہ نامراد واپس لوٹیں۔(آل عمران آیت ۱۲۴ تا ۱۲۸)

پھر سورۃ الانفال میں فرمایا :-

’’(ان کا ایمان ایسا ہی حق ہے) جیسے تیرے رب نے تجھے حق کے ساتھ تیرے گھر سے نکالا تھا حالانکہ مومنوں میں سے ایک گروہ اسے یقیناً ناپسند کرتا تھا۔وہ حق کے بارہ میں تجھ سے بحث کررہے تھے بعد اس کے کہ حق (ان پر) کھل چکا تھا۔گویا انہیں موت کی طرف ہانک کے لے جایا جارہا تھا اور وہ (اسے اپنی آنکھوں سے) دیکھ رہے تھے۔

اور (یاد کرو) جب اللہ تمہیں دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ دے رہا تھا کہ وہ تمہارے لئے ہے اور تم چاہتے تھے کہ تمہارے حصہ میں وہ آئے جس میں ضرر پہنچانے کی صلاحیت نہ ہو اور اللہ چاہتا تھا کہ وہ اپنے کلمات کے ذریعے حق کو ثابت کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔تاکہ وہ حق کو ثابت کردے اور باطل کا بطلان کردے خواہ مجرم لوگ کیسا ہی ناپسند کریں۔

(یاد کرو) جب تم اپنے رب سے فریاد کررہے تھے تو اس نے تمہاری التجا کو قبول کرلیا (اس وعدہ کے ساتھ) میں ضرور ایک ہزار قطار در قطار فرشتوں سے تمہاری مدد کروں گا اور اللہ نے اسے (تمہارے لئے) محض ایک بشارت بنایا تھا اور اس لئے کہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہوجائیں جبکہ کوئی مدد نہیں (آتی) مگر اللہ ہی کی طرف سے۔یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔‘‘(سورۃ الانفال آیت ۶ تا ۱۱)

مزید فرمایا :-

اور تم جان لو جو بھی مال غنیمت تمہارے ہاتھ لگے تو اسکا پانچواں حصہ اللہ (یعنی دین کے کاموں کے لئے) اور رسول کے لئے اور اقرباء کے لئے اور یتامیٰ اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے، اگر تم اللہ پر ایمان لاتے ہو اور اس پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کردینے کے دن اتارا تھا جس دن دو جمعیتوں کا تصادم ہوا تھا اور اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

(یاد کرو) جب تم (وادی کے) ورلے کنارے پر تھے اور وہ پرلے کنارے پر اور قافلہ تم دونوں سے نیچے کی طرف تھا اور اگر تم (کسی گروہ سے لڑائی کا) باہم پختہ عہد بھی کرلیتے تب بھی اس کا (وقت) معین کرنے میں تم اختلاف کرتے۔لیکن یہ اس لئے (ہوا) کہ اللہ اس کام کا فیصلہ نپٹا دے جو بہرحال پورا ہوکر رہنے والا تھا تاکہ کھلی کھلی حجت کی رو سے جس کی ہلاکت کا جواز ہو وہی ہلاک ہو اور کھلی کھلی حجت کی رُو سے جسے زندہ رہنا چاہئے وہی زندہ رہے اور یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

(یاد کرو) جب اللہ تجھے ان کو تیری نیند کی حالت میں کم دکھا رہا تھا اور اگر وہ تجھے ان کو کثیر تعداد میں دکھاتا تو (اے مومنو!) تم ضرور بزدلی دکھاتے اور اس اہم معاملہ میں اختلاف کرتے۔لیکن اللہ نے (تمہیں) بچا لیا۔یقیناً وہ سینوں کے رازوں کو خوب جانتا ہے۔

اور (یاد کرو) جب وہ تمہیں ان کو جب تمہاری ان سے مڈھ بھیڑ ہوئی، تمہاری نظروں میں کم دکھا رہا تھا اور تمہیں ان کی نظروں میں بہت کم دکھا رہا تھا تاکہ اللہ اس کام کا فیصلہ نپٹا دے جو بہرحال پورا ہوکر رہنے والا تھا اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جاتے ہیں۔‘‘

(الانفال:۴۲ تا ۴۵)

آیئے ان آیات کی روشنی میں جنگ بدر پر نگاہ ڈالیں :

یوم الفرقان ::

غزوہ بدر کی پہلی خصوصیت یہ ہے کہ اسے قرآن کریم نے یوم الفرقان قرار دیا ہے یعنی حق و باطل میں امتیاز کا دن، سچ اور جھوٹ نکھر کر سامنے آگیا۔رحمانی اور شیطانی قوتیں صف آراء ہوئیں اور بدر کا دن فتح مکہ کا دروازہ قرار پایا۔اگر سکندر اور تیمور کی فتوحات نہ ہوتیں تو تاریخ انسانی کو کوئی خاص فرق نہ پڑتا لیکن اگر بدر کی جنگ نہ ہوتی تو مکہ فتح نہ ہوتا اور دنیا کی تاریخ کا عظیم ترین علمی، روحانی، سائنسی، ثقافتی اور اخلاقی انقلاب برپا نہ ہوتا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ لفظ الفرقان کا مطلب بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

’’قرآن سے مجھے اس کے یہ معنے معلوم ہوئے کہ فرقان نام ہے اس فتح کا جس کے بعد دشمن کی کمر ٹوٹ جائے اور یہ بدر کا دن تھا۔‘‘

(حقائق الفرقان جلد ۱ صفحہ ۳۰۶)

فرشتوں کا نزول ::

اس جنگ میں خدا نے فرشتوں کے ذریعہ مومنوں کی غیر معمولی تائید فرمائی۔تین ہزار اور پانچ ہزار فرشتوں نے ان کے دلوں کو سکینت بخشی۔خواب میں کافر مسلمانوں کو کثیر اور طاقتور اور مسلمان کافروں کو قلیل اور کمزور دیکھتے تھے جس کے نتیجہ میں دبلے پتلے مسلمانوں نے جری اور پہلوان قسم کے کافروں کو رسیوں سے جکڑ لیا اور وہ منہ دیکھتے رہ گئے۔اسی لئے جنگ بدر میں شامل صحابہ سے افضل اور جنگ بدر میں شامل فرشتے سب فرشتوں سے افضل قرار پائے۔

حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جبریل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور پوچھا کہ آپ کے ہاں بدری صحابہ کا کیا مقام ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ سب سے افضل مسلمان ہیں۔اس پر جبریل نے کہا ہمارے ہاں بدر کے شامل ہونے والے فرشتوں کا یہی مقام ہے۔(صحیح بخاری کتاب المغازی باب شہود الملائکۃ بدرًا، حدیث نمبر ۳۶۹۲)

کفر کا استیصال ::

بدر میں کافروں کی جڑ کاٹ دی گئی۔نوخیز نوجوانوں نے سالار لشکر ابوجہل کو باز کی طرح جھپٹ لیا۔غلام بلال نے آقا امیہ کی گردن قلم کردی۔چودہ بڑے رؤسائے قریش سمیت ستر دشمن مارے گئے اور مکہ میں گھر گھر ماتم برپا ہوگیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ::

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دردناک دعاؤں نے بازی الٹادی اور عبادت گزاروں کی زندگی کی ضمانت خدا سے حاصل کرلی۔آپ نے عرض کیا: اے خدا! اگر تُو نے اس معمولی گروہ کو ہلاک کردیا تو زمین تیری پرستش سے ہمیشہ کے لئے خالی ہوجائے گی۔‘‘
(صحیح مسلم کتاب الجہاد باب الامداد بالملائکۃ، حدیث نمبر ۳۳۰۹)

ان دردمندانہ دعاؤں کے بعد آپؐ سجدہ سے اٹھے اور خدائی بشارت سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُر پڑھتے ہوئے سائبان سے باہر تشریف لائے۔یعنی لشکر کفار ضرور پسپا ہوگا اور پیٹھ دکھائے گا۔یہ سورہ قمر کی آیت نمبر چھیالیس ہے جو مکہ میں ہجرت سے پہلے بطور پیشگوئی کے نازل ہوئی تھی اور بدر میں خدا تعالیٰ نے آپؐ کی زبان پر دوبارہ جاری کرکے بتایا کہ اب وہی موعود ساعت کفار کے لئے آگئی ہے۔(صحیح بخاری کتاب المغازی باب قصۃ غزوہ بدر حدیث نمبر ۳۶۵۹)

کنکروں کی مٹھی ::

پھر آپؐ نے کنکروں کی ایک مٹھی دشمنوں کی طرف پھینکی اور فرمایا: شاھت الوجوہ دشمن کے چہرے بگڑ جائیں گے۔چنانچہ یہ مٹھی بھر مٹی تیز آندھی میں تبدیل ہوگئی اور اس کو ہراساں کردیا۔

(سیرت ابن ہشام جلد ۱، صفحہ ۶۲۸، باب رمی الرسول)

یہ ایک عجیب معجزہ تھا جس کی تفصیل اور حکمتیں بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

’’پس تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ ہے جس نے انہیں قتل کیا ہے اور (اے محمد!) جب تُو نے (ان کی طرف کنکر) پھینکے تو تُو نے نہیں پھینکے بلکہ اللہ ہے جس نے پھینکے اور یہ اس لئے ہوا کہ وہ اپنی طرف سے مومنوں کو ایک اچھی آزمائش میں مبتلا کرے۔یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

یہ تھا تمہارا حال اور یہ (بھی حق ہے) کہ اللہ ہی کافروں کی تدبیر کو کمزور کرنے والا ہے۔

(پس اے مومنو!) اگر تم فتح طلب کیا کرتے تھے تو فتح تو تمہارے پاس آگئی ہے اور (اے منکرو!

اب بھی) اگر تم باز آجاؤ تو تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم (شرارت کا) اعادہ کروگے تو ہم بھی (عذاب کا) اعادہ کریں گے اور تمہارا جتھا تمہارے کسی کام نہ آئے گا خواہ کتنا ہی زیادہ ہو اور یہ (جان لو) کہ اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔ (الانفال :۱۸ تا ۲۰)

صحابہؓ کی جاں نثاری ::

اس جنگ میں صحابہ نے اپنی فدائیت اور جاں نثاری کے خوب نظارے دکھائے ۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! ہم آپ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے اور آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی لڑیں گے ۔ (صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوہ بدر حدیث نمبر ۳۶۵۸)

خدا نے ان کی تمناؤں اور عزائم کو قبول کیا اور انہیں لافانی فتح عطا کی۔

بدر کے دو زمانے ::

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام پر خدا تعالیٰ نے یہ راز کھولا کہ امت محمدیہ کے لئے بدر کے دو زمانے مقدر تھے۔ ایک وہ جو رمضان ۲ ہجری میں گزرا اور دوسرا وہ جو بدر کے لغوی معنوں کے مطابق ۱۴ ویں صدی ہجری میں رونما ہوا۔

آیات کا دوبارہ نزول ::

چنانچہ بدر کے متعلق آیت قرآنی لَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو دو دفعہ الہام ہوئی ۔ یکم جون ۱۹۰۴ء کے الہام میں آیت کے شروع میں ''وَ'' ہے (تذکرہ صفحہ ۴۴۲) جبکہ ۱۹۰۶ء کے الہامات مطبوعہ حقیقۃ الوحی میں ''وَ'' کے بغیر ہے۔ (تذکرہ صفحہ ۵۶۱)

جنگ بدر کے موقع پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ::

اللھم ان اھلکت ھذہ العصابۃ لن تعبد فی الارض ابدا بھی آپؑ مئی ۱۹۰۲ میں الہام ہوئی۔ (تذکرہ، صفحہ ۳۵۲)

بدر کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک پر جو پیشگوئی جاری کی گئی تھی سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبر وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو چار دفعہ الہام ہوئی۔ ۱۸۷۷ء ، ۱۸۸۳ء ، ۱۸۹۹ء، ۱۹۰۶ء۔

(تذکرہ، صفحہ ۲۳، ۵۸، ۵۴۳، ۶۶۰)

اسی طرح بدر کے موقعہ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد شاھت الوجوہ پانچ دفعہ الہام ہوا سال ۱۸۸۸ء، ۱۸۹۹ء، ۱۹۰۰ء (دو دفعہ) ۱۹۰۵ء میں۔

(تذکرہ، صفحہ ۱۳۰، ۲۷۶، ۳۰۵، ۴۷۲، ۶۶۴)

ایک موقع پر اس الہام کی تفصیل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

۲۶/اگست ۱۹۰۵ء :: دیکھا کہ ایک شخص سامنے کھڑا ہے اس نے نہایت زور کے ساتھ قلم چلایا جیسا کہ کوئی دیا سلائی رگڑتا ہے اور اس کے قلم لکھنے کی آواز بھی آئی اس نے لکھا :

''شاھت الوجوہ''

فرمایا :اس کے معنے ہیں دشمنوں کے منہ کالے ہوگئے ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی عظیم الشان نشان کے ذریعہ سے دشمنوں کو روسیاہ کرنا چاہتا ہے۔ (تذکرہ صفحہ ۴۷۲)

جنگ بدر میں عظیم الشان معجزہ پر مشتمل آیت مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تین دفعہ الہام ہوئی۔ سن ۱۸۸۲ء، ۱۸۸۵ء، ۱۸۹۳ء میں۔

(تذکرہ، صفحہ ۳۵، ۱۰۴، ۱۹۴)

اس آیت کا ایک مظہر شہب ثاقبہ گرنے کا نظارہ بھی تھا جس کے متعلق حضورؑ فرماتے ہیں:

۲۸ نومبر ۱۸۸۵ء کی رات کو یعنی اس رات کو جو ۲۸ نومبر ۱۸۸۵ء کے دن سے پہلے آئی ہے اس قدر شہب کا تماشا آسمان پر تھا جو میں نے اپنی تمام عمر میں اس کی نظیر کبھی نہیں دیکھی اور آسمان کی فضا میں اس قدر ہزار ہا شعلے ہر طرف چل رہے تھے جو اس رنگ کا دنیا میں کوئی بھی نمونہ نہیں تا میں اس کو بیان کرسکوں۔ مجھ کو یاد ہے کہ اس وقت یہ الہام بکثرت ہوا تھا کہ :

مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی

سو اس رمی کو رمی شہب سے بہت مناسبت تھی۔ یہ شہب ثاقبہ کا تماشا جو ۲۸ نومبر ۱۸۸۵ء کی رات کو ایسا وسیع طور پر ہوا جو یورپ اور امریکہ اور ایشیا کی عام اخباروں میں بڑی حیرت کے ساتھ چھپ گیا۔ لوگ خیال کرتے ہوں گے کہ یہ بے فائدہ تھا لیکن خداوند کریم جانتا ہے کہ سب سے زیادہ غور سے اس تماشا کے دیکھنے والا اور پھر اس سے حظ اور لذت اُٹھانے والا میں ہی تھا۔ میری آنکھیں بہت دیر تک اس تماشا کے دیکھنے کی طرف لگی رہیں اور وہ سلسلہ رمی شہب کا شام سے ہی شروع ہوگیا تھا جس کو میں صرف الہامی بشارتوں کی وجہ سے بڑے سرور کیساتھ دیکھتا رہا کیونکہ میرے دل میں الہامًا ڈالا گیا تھا کہ یہ تیرے لئے نشان ظاہر ہوا ہے۔ (تذکرہ، صفحہ ۱۰۴)

پس بدر کے متعلق قرآنی آیات اور ارشادات رسولؐ کا مسیح موعودؑ کے قلب صافی پر نزول اس زمانہ کو بدر کے مشابہ قرار دیتا ہے۔

بدر اور چودھویں صدی ::

چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مماثلت موسیٰ سے ہے تو اس مماثلت کے لحاظ سے ضروری ہے کہ اس صدی کا مجدد مسیح ہو کیونکہ (مسیح) چودھویں صدی پر موسیٰ کے بعد آیا تھا اور آج کل چودھویں صدی ہے چودہ کے عدد کو بڑی مناسبت ہے۔ چودھویں صدی کا چاند کامل ہوتا ہے اسی کی طرف اللہ نے لَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ میں اشارہ کیا ہے یعنی ایک بدر تو وہ تھا جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مخالفوں پر فتح پائی اس وقت بھی آپ کی جماعت قلیل تھی اور ایک بدر یہ ہے۔ بدر میں چودھویں صدی کی طرف اشارہ ہے اس وقت بھی اسلام کی حالت اذلّہ کی ہورہی ہے۔ سو ان سارے وعدوں کے موافق اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے۔ (الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۳ء صفحہ ۳)

پھر فرمایا :

''دیکھو کہ صحابہ کو بدر میں نصرت دی گئی اور فرمایا گیا کہ یہ نصرت ایسے وقت میں دی گئی جبکہ تم تھوڑے تھے۔ اس بدر میں کفر کا خاتمہ ہوگیا ۔ بدر پر ایسے عظیم الشان نشان کے اظہار میں آئندہ کی بھی ایک خبر رکھی گئی تھی اور وہ یہ کہ بدر چودھویں کے چاند کو بھی کہتے ہیں ۔ اس سے چودھویں صدی میں اللہ تعالیٰ کی نصرت کے اظہار کی طرف بھی ایماء ہے اور یہ چودھویں صدی وہی صدی ہے جس کے لئے عورتیں تک کہتی تھیں کہ چودھویں صدی خیر و برکت کی آئے گی ۔ خدا کی باتیں پوری ہوئیں اور چودھویں صدی میں اللہ تعالیٰ کے منشا کے موافق اسم احمد کا بروز ہوا۔ اور وہ میں ہوں جس کی طرف اس واقعہ بدر میں پیشگوئی تھی جس کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کہا۔ مگر افسوس کہ جب وہ دن آیا اور چودھویں کا چاند نکلا تو دکاندار خود غرض کہا گیا ۔ افسوس ان پر جنہوں نے دیکھا اور نہ دیکھا۔ وقت پایا اور نہ پہچانا ۔ وہ مر گئے جو منبروں پر چڑھ چڑھ کر رویا کرتے تھے کہ چودھویں صدی میں یہ ہوگا اور وہ رہ گئے جو کہ اب منبروں پر چڑھ کر کہتے ہیں کہ جو آیا ہے وہ کاذب ہے! ان کو کیا ہوگیا یہ کیوں نہیں دیکھتے اور کیوں نہیں سوچتے۔

اس وقت بھی اللہ تعالیٰ نے بدر ہی میں مدد کی تھی اور وہ مدد اذلّہ کی مدد تھی جس وقت ۳۱۳ آدمی صرف میدان میں آئے تھے اور کل دو تین لکڑی کی تلواریں تھیں اور ان ۳۱۳ میں زیادہ تر چھوٹے بچے تھے۔ اس سے زیادہ کمزوری کی حالت کیا ہوگی اور دوسری طرف ایک بڑی بھاری جمعیت تھی اور وہ سب کے سب چیدہ چیدہ جنگ آزمودہ اور بڑے بڑے جوان تھے ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ظاہری سامان کچھ نہ تھا اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی جگہ پر دعا کی اَللّٰھُمَّ اِنْ اَھْلَکْتَ ھٰذِہِ الْعِصَابَۃَ یعنی اے اللہ! اگر آج تو نے اس جماعت کو ہلاک کردیا تو پھر کوئی تیری عبادت کرنے والا نہ رہے گا۔

سنو! میں بھی یقیناً اسی طرح کہتا ہوں کہ آج وہی بدر کا معاملہ ہے ۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح ایک جماعت طیار کر رہا ہے۔ وہی بدر اور اذلّہ کا لفظ موجود ہے۔ کیا یہ جھوٹ ہے کہ اسلام پر ذلت نہیں آئی ؟ نہ سلطنت ظاہری میں شوکت ہے۔ ایک یورپ کی سلطنت منہ دکھاتی ہے تو بھاگ جاتے ہیں اور کیا مجال ہے جو سر اٹھائیں، اس ملک کا حال کیا ہے؟ کیا اذلّہ نہیں ہیں؟ ہندو بھی اپنی طاقت میں مسلمانوں سے بڑھے ہوئے ہیں۔ کوئی ایک ذلت ہے جس میں ان کا نمبر بڑھا ہوا ہے۔ جس قدر ذلیل سے ذلیل پیشے ہیں وہ ان میں پاؤ گے۔ ٹکڑ گدا مسلمان ہی ملیں گے چیل خانوں میں جاؤ تو جرائم پیشہ گرفتار مسلمان ہی پاؤ گے۔ شراب خانوں میں جاؤ کثرت سے مسلمان ۔ اب بھی کہتے ہیں ذلت نہیں ہوئی ؟ کروڑہا ناپاک اور گندی کتابیں اسلام کے ردّ میں تالیف کی گئیں ۔ ہماری قوم میں مغل ، سید کہلانے والے اور شریف کہلانے والے عیسائی ہوکر اسی زبان سے سید المعصومین و خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو کوسنے لگے۔ صفدر علی اور عماد الدین وغیرہ کون تھے؟ امہات المؤمنین کا مصنف کون ہے؟ جس پر اس قدر واویلا اور شور مچایا گیا اور آخر کچھ بھی نہ کرسکے۔ اس پر بھی کہتے ہیں کہ ذلت نہیں ہوئی۔ کیا تم تب خوش ہوتے کہ اسلام کا اتنا رہا سہا نام بھی باقی رہتا تب محسوس کرتے کہ ہاں اب ذلت ہوئی ہے ! آہ! میں تم کو کیونکر دکھاؤں جو اسلام کی حالت ہو رہی ہے۔ دیکھو! میں پھر کھول کر کہتا ہوں کہ یہی بدر کا زمانہ ہے۔ اسلام پر ذلت کا وقت آچکا ہے مگر اب خدا نے چاہا ہے کہ اس کی نصرت کرے ۔ چنانچہ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ میں اسلام کو براہین اور حجج ساطعہ کے ساتھ تمام ملتوں اور مذہبوں پر غالب کر کے دکھادوں ۔ اللہ تعالیٰ نے اس مبارک زمانہ میں چاہا ہے کہ اس کا جلال ظاہر۔ ہو اب کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔''

(الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ صفحہ ۴-۵)

نیا یوم الفرقان ::

پس اے سعادت مندو! تاریخ عالم پر نظر دوڑاؤ آج سے ۱۲۵ سال قبل اسلام پھر دشمن کے نرغہ میں تھا اور قریب تھا کہ زمین خدا کے سچے عابدوں سے خالی ہوجاتی ۔ تب خدا نے اپنا وعدہ یاد کر کے چودھویں کے چاند مسیح موعود کو بھیجا اور بے شمار فرشتے ہمراہ کئے جنہوں نے سعادت مندوں کو حوصلہ اور عزم بخشا ۔ انہیں کفر کے سامنے ڈٹ جانے اور مر مٹ جانے کا حوصلہ بخشا تب پھر ایک نئے یوم الفرقان کا آغاز ہوا۔ ایک نئی فتح مکہ کی داغ بیل ڈالی گئی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد سے صلیب کی چمکار ماند پڑ گئی اور شرک اور عیسائیت اور تمام مذاہب باطلہ کی جڑوں پر تبر رکھ دیا گیا۔ شیطانی اور دجالی طاقتوں کے ایوانوں میں زلزلہ برپا ہوگیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیں یاجوج اور ماجوج کو پگھلا رہی ہیں ۔ مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ کا منظر پھر زندہ ہو رہا ہے اور مخلصین اپنے تن من دھن سے قربانیاں کر کے بدری صحابہ کی یاد کو زندہ کر رہے ہیں۔

بدری فتوحات کے اعترافات ::

مذاہب عالم اور ان کے لیڈروں کے مقابلہ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کی جماعت کو جو عظیم الشان کامیابیاں عطا ہوئی ہیں ، غیر متعصب دانشوروں نے کھل کر اس کا اعتراف کیا ہے اور سینکڑوں صفحات میں کیا ہے۔ ذیل میں اس کے محض چند نمونے

مختصر فقرات کی شکل میں پیش کئے جا رہے ہیں۔

☆......مشہور صحافی سید حبیب صاحب ایڈیٹر اخبار ریاست نے لکھا :

"مرزا صاحب نے مخالفین کے دانت کھٹے کردیئے۔" (تحریک قادیان، صفحہ ۲۰۷)

☆......مولوی ارشاد علی نے جو عیسائیت سے توبہ کر کے دوبارہ مسلمان ہوئے تھے۔ پادری صفدر علی صاحب کے نام خط میں لکھا :

"مولوی غلام احمد قادیانی نے میدان مناظرہ میں کھڑے ہوکر بہادر شیر کی طرح ان کو للکارا۔ اس چیلنج کا آپ لوگوں پر اس قدر اثر تھا کہ کسی پادری کو یہ جرأت نہ ہوئی کہ آپ کے مقابلہ پر آتا۔"

(رسالہ دستکاری امرتسر ۱۸ جون ۱۸۹۹)

☆......ابوالکلام آزاد ایڈیٹر اخبار وکیل امرتسر نے لکھا :-

"آریہ سماج کی زہریلی کیچلیاں توڑنے میں مرزا صاحب نے اسلام کی بہت خاص خدمت سرانجام دی ہے۔" (وکیل امرتسر ۳۰ مئی ۱۹۰۸)

اسی ضمن میں مولوی ثناء اللہ امرتسری نے لکھا:-

"آریہ سماج بحیثیت دھرم کے مرگئی ہے۔"

(اخبار اہلحدیث ۹/ اکتوبر ۱۹۲۵ء بحوالہ الفضل ۵ فروری ۱۹۲۶)

☆......خود آریہ اخبار آریہ ودیر لکھتا ہے :

"آریہ سماج کے اندر اور باہر ایک آواز سنائی دیتی ہے کہ آریہ سماج شتھل ہو رہا ہے۔ آریہ سماج میں جیون (زندگی) نہیں۔" (آریہ ودیر ۲۲ فروری ۱۹۲۶ء، بحوالہ الفضل ۵ مارچ ۱۹۲۶)

ہندوستان میں قلمی جنگ کا ایک عظیم مظاہرہ جلسہ مذاہب عالم لاہور ۱۸۹۶ میں ہوا جس میں مختلف مذاہب نے اپنے عقائد اور مسلک کے حق میں تقاریر کیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اسلام کو ایک عظیم الشان فتح نصیب ہوئی۔

☆......اخبار جنرل و گوہر آصفی کلکتہ نے جلسہ اعظم مذاہب منعقدہ لاہور اور فتح اسلام کے عنوان سے لکھا :

"اگر اس جلسے میں حضرت مرزا صاحب کا مضمون نہ ہوتا تو اسلامیوں پر غیر مذاہب والوں کے رُو برو ذلت و ندامت کا قشقہ لگتا ہے۔ مگر خدا کے زبردست ہاتھ نے مقدس اسلام کو گرنے سے بچالیا۔ بلکہ اس کو اس مضمون کی بدولت ایسی فتح نصیب فرمائی کہ موافقین تو موافقین، مخالفین بھی سچے فطرتی جوش سے کہہ اُٹھے کہ یہ مضمون سب پر بالا ہے۔ بالا ہے۔"

(اخبار جنرل و گوہر آصفی ۲۴ جنوری ۱۸۸۷)

☆......مفکر احرار چوہدری افضل حق صاحب نے لکھا :-

"مسلمانوں کے دیگر فرقوں میں تو کوئی جماعت تبلیغی اغراض کے لئے پیدا نہ ہوسکی۔ ہاں ایک دل مسلمانوں کی غفلت سے مضطرب ہو کر اُٹھا۔ ایک مختصر سی جماعت اپنے گرد جمع کر کے اسلام کی نشر و اشاعت کے لئے بڑھا...... اپنی جماعت میں وہ اشاعت تڑپ پیدا کر گیا جو نہ صرف مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے لئے قابل تقلید ہے بلکہ دنیا کی تمام اشاعتی جماعتوں کے لئے نمونہ ہے۔"

(فتنہ ارتداد اور پولیٹیکل قلابازیاں صفحہ ۲۲)

☆......ایڈیٹر صاحب اخبار تیج دہلی نے لکھا :

"بلا مبالغہ احمدیہ تحریک ایک خوفناک آتش فشاں پہاڑ ہے۔" (تاریخ احمدیت جلد ۵ صفحہ ۳۷۱)

نـــوٹ : اخبارات کے حوالے زیادہ تر مندرجہ ذیل کتاب سے اخذ کئے گئے ہیں۔ (مسیح موعود اور جماعت احمدیہ انصاف پسند احباب کی نظر میں از مولوی عبد المنان شاہد، ناشر نظارت اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

☆......امریکن اولین ہفتہ وار رسالہ لائف نے ۹ مئی ۱۹۵۵ء میں اسلام پر ایک مبسوط مضمون قلم بند کیا اور خاص طور پر جماعت کی خدمات کا کھل کر اعتراف کرتے ہوئے لکھا :

"بعض علاقوں میں جہاں آج کل عیسائی مشنری اور مسلمان مبلغ ایک دوسرے کے بالمقابل اپنے اپنے مذہب کی اشاعت میں مصروف ہیں۔ حالت یہ ہے کہ عیسائیت قبول کرنے والے ایک شخص کے مقابلے میں دس مسیحی اسلام قبول کرتے ہیں۔"

(تاریخ احمدیت جلد ۱۸ صفحہ ۲۸۸)

ناقابل تسخیر ::

☆......اخبار مشرق گورکھپور نے "حضرت امام جماعت احمدیہ کے احسانات" کے عنوان سے لکھا:

"اس وقت ہندوستان میں جتنے فرقے مسلمانوں میں ہیں۔ سب کسی نہ کسی وجہ سے انگریزوں یا ہندوؤں یا دوسری قوموں سے مرعوب ہو رہے ہیں۔ ایک احمدی جماعت ہے جو قرون اولیٰ کے مسلمانوں کی طرح کسی فرد یا جمعیت سے مرعوب نہیں ہے اور خاص اسلامی کام سرانجام دے رہی ہے۔" (اخبار مشرق ۲۳ ستمبر ۱۹۲۷)

یہ فتوحات تو میدان بدر کی طرح ابتدائی فتوحات کا رنگ رکھتی ہیں جو شمال اور جنوب اور مشرق و مغرب میں بہار دین دکھلا رہی ہیں۔

خدا کرے کہ فتح مکہ کا دن جلد آئے جب تمام دشمن سر جھکائے کھڑے ہوں اور معافی پا کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے غلاموں میں شامل ہوجائیں۔

☆☆☆

تاریخ احمدیت ہندوستان کی تدوین
اور
احباب جماعت سے ضروری گزارش

سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے قادیان میں "شعبہ برائے تدوین تاریخ احمدیت بھارت" قائم کیا گیا ہے جس کا مقصد تقسیم ملک کے بعد ہندوستان میں جماعت احمدیہ کی تاریخ کو محفوظ اور مرتب کرنا ہے۔ اس سلسلہ میں احباب جماعت بالخصوص امرائے کرام، صدر صاحبان، مبلغین و معلمین کی خدمت میں درج ذیل امور میں تعاون کی درخواست ہے۔ آپ کی جماعت کا قیام کب ہوا۔ مسجد مشن ہاؤس، سکول کب بنے۔ تدریجی ترقی کا مختصر و جامع ذکر مبلغین کی آمد جلسہ یا کانفرنس کا انعقاد کوئی تاریخی تصویر اور قابل ذکر ایمان افروز بات ہو تو ضرور لکھیں۔ مخالفین اور ان کا انجام وغیرہ اخبارات و رسائل کا اجراء دیگر اخباروں میں جماعت کے حق میں یا خلاف درج ہونے والی قابل ذکر خبریں کسی غیر معمولی شخصیت کے تاثرات وغیرہ ہوں تو ارسال کریں۔ اگر آپ کے پاس جماعت احمدیہ کے تعلق سے تاریخی حیثیت کی کوئی تصویر ہو تو وہ بھی ضرور بھجوائیں بعد استفادہ واپس کردی جائے گی۔

نوٹ :: یہ سب مواد صدر جماعت اور صوبائی صدر کی تصدیق اور ان کے توسط سے بھجوایا جائے۔

بھارت کے کسی بھی اخبار یا رسالہ میں جماعت کے حق میں یا اس کے خلاف جو مضامین یا خبریں شائع ہوئی ہیں یا ہو رہی ہیں ان کی اصل یا فوٹو کاپی شعبہ ھٰذا کو ضرور ر بھجوائیں۔

جن احباب کے پاس پرانے اخبار بدر اور رسالہ درویش کی سالانہ فائلیں ہوں یا کسی اور اخبار میں جماعت کے متعلق تاریخی بات یا تصویر ہو تو وہ شعبہ ھٰذا کو ھدیۃً یا قیمتاً دینا چاہیں تو مطلع فرمائیں۔

اگر احباب جماعت میں سے کسی نے اپنے صوبہ یا اپنی جماعت کی تاریخ یا اپنے کسی بزرگ کی سوانح عمری مرتب کی ہے تو اس کی فوٹو کاپی یا کسی اور بزرگ کی تاریخ احمدیت میں درج ہونے والے قابل ذکر امور ہوں تو ارسال فرمائیں۔

امید ہے احباب جماعت تاریخ احمدیت ہندوستان مرتب کرنے میں شعبہ ہٰذا کے ساتھ تعاون فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

محمد حمید کوثر

(صدر کمیٹی شعبہ تدوین تاریخ احمدیت بھارت)

اعلان بابت ہفتہ قرآن مجید

تمام مبلغین و معلمین کرام اور امراء کرام اور صدر صاحبان کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جیسا کہ آپ سب احباب کو معلوم ہے کہ ہر سال ماہ جولائی کے پہلے ہفتہ کو بطور ہفتہ قرآن کے طور پر منایا جاتا ہے، مقامی طور پر اپنی سہولت کے مطابق جماعتیں اس کو منعقد کرسکتی ہیں۔ اس کیلئے ابھی سے پروگرام تشکیل دیں اور ان دنوں میں قرآن کریم کی عظمت کو اپنوں اور غیروں پر واضح کرتے ہوئے قرآن مجید میں مذکورہ دینی معاشرتی خاندانی بہبود پر مشتمل مضامین پر تقریریں تیار کریں اور جماعت احمدیہ کی خدمت قرآن سے آگاہ کریں اور اشاعت قرآن کی تلقین کریں اس سلسلہ میں خاص کر مبلغین و معلمین کرام بھرپور تعاون کریں۔ اور اس کے اجلاسات کی خوشکن رپورٹیں دفتر نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی قادیان میں ارسال کریں۔ جزاکم اللہ۔

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی قادیان)

اعلانِ ولادت

☆...... مورخہ 14.4.10 کو اللہ تعالیٰ نے محترم شاہد پرویز بدر الدین صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ بنگلور کرناٹک کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام فُدیل احمد تجویز کیا گیا ہے۔ اللہ کرے نومولود بفضلہ تعالیٰ دین کا سچا خادم اور صالح اور قرۃ العین ہو۔ احباب سے عاجزانہ درخواست ہے۔ (اعانت بدر ۲۰۰ روپے)

☆...... مورخہ 18.5.10 کو اللہ تعالیٰ نے محترم ذوالفقار احمد صاحب طاہر بنگلور کو محض اپنے فضل سے بیٹی نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام راضیہ عظمت تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ محترم محمد عظمت اللہ قریشی صاحب کی پوتی اور محترم نشاط احمد صاحب قریشی کی نواسی ہے۔ بچی کے نیک خادم دین اور قرۃ العین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (اعانت بدر ۲۰۰ روپے) (برکات احمد سلیم نمائندہ بدر بنگلور)

ارشاد نبویؐ

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْن

(نماز دین کا ستون ہے)

طالب دُعا از: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز

AUTO TRADERS

16 مینگولین کلکتہ 70001

دکان :2248-5222

2248-16522243-0794

رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

معاصرین کی آراء..............................

”پاکستان اگر سچ مچ ترقی کی راہ پر گامزن ہونا چاہتا ہے تو اس کو اپنے ملکی باشندوں کے ساتھ برابری کا سلوک کرنا سیکھنا پڑے گا“

لاھور کی دو احمدیہ مساجد پر ہوئے وحشیانہ حملوں پر تبصرہ کرتے ہوئے اخبار روزنامہ "دینک بھاسکر" اپنی یکم جون ۲۰۱۰ء کی اشاعت میں "پہلے اپنے ملکی باشندوں کی فکر کرے پاکستان" کے عنوان کے تحت پاکستان کو اپنے قانون میں نظر ثانی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے لکھتا ھے :-

سوموار صبح پاکستان کے صوبہ پنجاب کے نارووال میں ایک احمدی کو شہید کر دیا گیا۔عینی شاہدین کے مطابق حملہ آوروں نے سرعام یہ اعلان بھی کیا کہ ”سبھی احمدیوں کا یہی انجام ہوگا“ گذشتہ دنوں لاہور میں جمعہ کے روز نماز جمعہ کے لئے مسجد میں جمع لوگوں پر گولیوں کی برسات ہوئی اور ۹۵ احمدی مسلمان مارے گئے لیکن پاکستان کے وزیر اعظم کا من ذرا بھی کھٹا نہیں ہوا۔ کیونکہ پاکستان کا آئین ہی ان لوگوں کو مسلمان ہی نہیں مانتا۔

۱۹۷۴ء میں احمدیوں کے ”غیر مسلم“ قرار دیئے جانے کے بعد سے وہ ایک اقلیت بن گئے۔ اتنا ہی نہیں انتہا پسندوں نے ان کو واجب القتل مانا ہے۔ بھارت اچھا پڑوسی ملک ہونے کے ناطے ان مسائل کو نہیں اُٹھاتا کیونکہ یہ پاکستان کا اندرونی مسئلہ ہے۔لیکن بھارت کے اندرونی معاملات پر پاکستان نکتہ چینی کرنے سے باز نہیں آتا۔ ایودھیا اور گجرات سے لیکر ڈانگ میں عیسائیوں پر ہوئے حملوں کے متعلق پاکستان بھارت پر الزام تراشی کرتا آیا ہے۔ بھارت میں اگر اقلیتوں کے خلاف کوئی ظالمانہ کارروائی ہوتی ہے تو بھارت کے آئین میں ایسے مسائل سے نمٹنے کا نظام موجود ہے۔ بھارت کا آئین ہر مذہب کو برابری کا حق دیتا ہے اور ساتھ ہی سب کو اپنا مذہب کو تسلیم کرنے کی آزادی فراہم کرنے کی ضمانت بھی دیتا ہے۔

پاکستان میں ۱۹۷۴ء میں ترمیم شدہ قانون کے مطابق احمدی مسلمانوں کو مسلمان نہیں مانا جاتا۔ ان کو اپنی مسجدوں کو مسجد کہنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ان کی مساجد پر اذان کی پابندی ہے۔ پاکستان میں پاسپورٹ کے فارم کو پُر کرتے وقت ہر شخص کو احمدیوں کے لئے 'ذمتی معاہدہ' پر دستخط کرنا ہوتا ہے۔ وہاں کا دانش مند طبقہ ہر بار اس فارم پر دستخط کرتے ہوئے کانپ اٹھتا ہے۔مگر مجبوری ہے اس لئے ایسا کرنا ہی پڑتا ہے۔ پاکستان تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ملک ہونے کا مدعی ہے اور ایک قابل تقلید اسلامی ملک ہونے کا بھی دعویٰ کرتا ہے مگر اپنے ملک کے باشندوں کے خلاف جس قسم کے قوانین اس نے خود بنا رکھے ہیں۔ اس سے اس کے دعویٰ کی پول آسانی سے کھل جاتی ہے۔

پاکستان اگر سچ مچ ترقی کی راہ پر گامزن ہونا چاہتا ہے تو اس کو اپنے ملکی باشندوں کے ساتھ برابری کا سلوک کرنا سیکھنا پڑے گا اور پاکستان کو چاہئے کہ وہ بھارت کے مسلمانوں کی فکر کو چھوڑ اپنے ملک کے باشندوں کی فکر کرے۔ ہندوستان میں اقلیت کی حفاظت کے لئے قوانین موجود ہیں۔ قانون کے سو فیصدی نفاذ کے عمل میں کمزوریاں تو ہوسکتی ہیں اور بلا شبہ وہ کمزوریاں بھارت میں بھی ہیں مگر اس ملک کا کیا ہوگا جس کے آئینی نظام میں ہی نقص ہے......؟

(ترجمہ از دینک بھاسکر، یکم جون ۲۰۱۰ء، ادارتی صفحہ)

شریف جیولرز ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

پروپرائیٹر حنیف احمد کامران۔ حاجی شریف احمد ربوہ

00-92-476214750 فون ریلوے روڈ

00-92-476212515 فون اقصیٰ روڈ ربوہ پاکستان

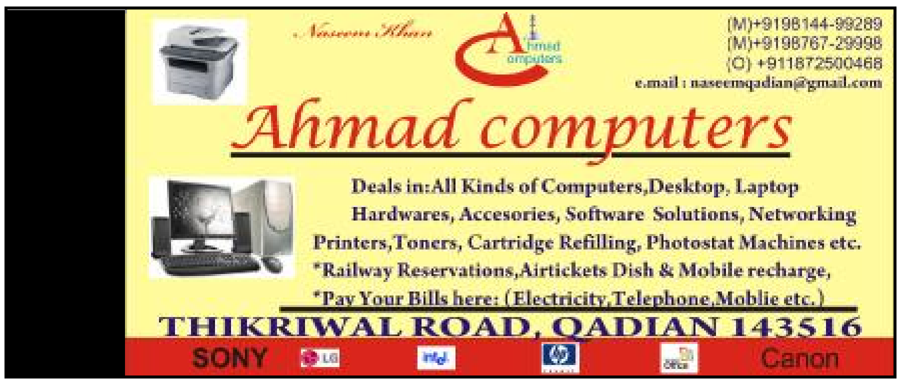

وقفِ عارضی کی طرف توجہ دیں اس سے تربیت کے بہت سے مسائل حل ہوسکتے ہیں

حالات حاضرہ

دنیا بھر میں شراب نوشی سے سالانہ ۲۵ لاکھ اموات ہوتی ہیں

نیویارک امریکہ کی ایک رپوٹ کے مطابق دنیا بھر میں شراب نوشی سے سالانہ ۲۵ لاکھ افراد ہلاک ہوجاتے ہیں۔عالمی ادارہ صحت نے بتایا کہ شراب دنیا میں اموات کی آٹھویں بڑی وجہ ہے۔ ان ۲۵ لاکھ اموات میں سے ۳ لاکھ ۲۰ ہزار ہلاکتیں ۱۵ سے ۲۹ سال کے درمیانی لوگوں کی ہوتی ہیں۔

پہلی بار عالمی ادارہ صحت کے پلیٹ فارم پر ۱۹۳ ممالک کے نمائندوں نے عالمی صحت اسمبلی میں جو کہ ۱۷ سے ۲۱ مئی کے دوران ہوئی، شراب کے استعمال کے خلاف قرارداد پاس کی۔قرارداد میں اس بات پر زور دیا گیا کہ متعلقہ ممالک اس مسئلہ پر قابو پانے کیلئے سنجیدگی سے کوششیں کریں۔

کانگو میں ہر سال تقریباً پانچ لاکھ بچے جنگ کی نذر ہوجاتے ہیں

امریکی خبر رساں ادارے اے پی کی رپورٹ کے مطابق ۶ ۳ ملین آبادی کے ملک کانگو میں باغیوں کے حملے اور صحت کی سہولتوں کے فقدان نے اس ملک کے والدین کو ماتم وآہ وزاری میں ڈالا ہوا ہے۔ ان میں سے زیادہ تر والدین اتنے بچے پیدا نہیں کر پائے جتنے وہ کھو چکے ہیں۔

ہر سال تقریبا پانچ لاکھ بچے ہلاک ہوجاتے ہیں۔ پانچ میں سے ایک بچہ پانچ سال کی عمر کو نہیں پہنچ پاتا۔ جو بچ جاتے ہیں ان میں سے چالیس فیصد غذائی قلت کی وجہ سے کم وزن اور ہڈیوں کے ڈھانچے دکھائی دیتے ہیں۔ اس ملک میں دس ہزار لوگوں کے لئے صرف ایک ڈاکٹر اور پانچ نرسیں ہیں۔ لاکھوں لوگ حکومت اور باغیوں کی لڑائی کی وجہ سے بے گھر ہوئے اور نقل مکانی پر مجبور ہوئے۔ اقوام متحدہ کے مطابق اب تک دو لاکھ افراد نقل مکانی کر گئے ہیں۔ یہاں مسلسل لڑائی جاری رہتی ہے اور سالانہ دس فیصد آبادی ہلاک ہوجاتی ہے۔

لیبیا میں ہوائی حادثہ ۱۰۴ مسافر ہلاک

مورخہ ۱۲ مئی کو جنوبی افریقہ سے آنے والا ایک لیبیا کا جہاز ترپیولی ہوائی اڈہ پر گر کر تباہ ہوگیا جس سے جہاز میں سوار ۱۰۴ مسافر ہلاک ہوگئے۔ مرنے والوں میں ۹۴ مسافر اور عملہ کے گیارہ ممبر شامل تھے۔

منگولیا میں شدید برفباری سے ۸۰ لاکھ مویشی ہلاک

گزشتہ دنوں منگولیا میں شدید برفباری کے باعث درجہ حرارت منفری چالیس ڈگری سینٹی گریڈ ہوگیا۔ ہلاک ہونے والے مویشیوں کی تعداد اسّی لاکھ تک پہنچ گئی۔ منگولیا کی تیس لاکھ آبادی کا ایک چوتھائی حصہ گلہ بانی سے منسلک ہے۔

مصر میں طلاق کی شرح میں تشویشناک اضافہ

مصر کی وزارت بہبود آبادی وفیملی پلاننگ نے ملک میں طلاق کی بڑھتی ہوئی شرح پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس وقت شادی کے پہلے برس طلاق کی شرح تیس فیصد کے لگ بھگ ہے۔ قاہرہ اور سکندریہ میں طلاق کی شرح سب سے زیادہ ہے۔ مصر میں خواتین کے حقوق کیلئے قائم ایک تنظیم کی چیئر پرسن عزہ سلیمان نے بتایا کہ مصر میں ہر چھ منٹ بعد ایک طلاق کا واقعہ رونما ہوتا ہے۔☆☆

کیا آپ نے کوئی کتاب لکھی ہے......؟

اگر آپ نے کبھی کوئی کتاب یا مقالہ لکھا ہے یا آپ کی کوئی تصنیف شائع ہوئی ہے تو آپ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اولین فرصت میں ہم سے رابطہ فرمائیں۔ ”ریسرچ سیل“ ایسی تمام کتب/اخبارات ورسائل اور مقالہ جات کا ڈیٹا Data اکٹھا کر رہا ہے جو 1889ء سے لیکر اب تک کسی بھی احمدی کی طرف سے شائع شدہ ہوں۔ درج ذیل کوائف کے مطابق ہمیں فیکس یا ای میل کریں۔ اگر آپ کے پاس سلسلہ کی پرانی کتب موجود ہیں تو بھی درخواست ہے کہ ہمیں مطلع فرمائیں۔ آپ کے تعاون کا شدت سے انتظار رہے گا۔ جزاکم اللہ خیراً

ضروری کوائف: ☆۔کتاب کا نام ☆۔مُرتبہ ☆۔مترجم کا نام ☆۔ایڈیشن ☆۔مقام اشاعت ☆۔تاریخ اشاعت ☆۔ناشر ☆۔طابع ☆۔تعداد صفحات۔☆۔زبان ☆۔موضوع:

برائے رابطہ فون نمبرز:۔ آفس 0092476214953۔ گھر۔ 0476214313 ۔موبائیل۔ 03344290902۔ فیکس: 0092476211943۔

ای میل: tahqeeq @gmail.com ayaz313@hotmail.com

tahqeeqj@yahoo.com

(انچارج ریسرچ سیل ربوہ)

مضامین، رپورٹیں اور اخبار بدر سے متعلق اپنی قیمتی آراء اس ای میل پر بھجوائیں

badrqadian@rediffmail.com

وصایا :: منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

وصیت نمبر:19747 میں حسینہ بیگم زوجہ مکرم درویش علی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال تاریخ بیعت 2000ء ساکن نزار بھیٹا ڈاکخانہ نزار بھیٹا ضلع بونگائی گاؤں صوبہ آسام بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 20.5.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ زیور طلائی: ایک بالا 7 آنے، چاندی زیور مالا 7 تولہ ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: فاروق احمد معلم　　الامتہ: حسینہ بیگم　　گواہ: محمد درویش علی

وصیت نمبر:19748 میں نظام احمد ولد مکرم K.K.عبداللہ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 43 سال پیدائشی احمدی ساکن حال عرب مستقل ایڈرس ڈاکخانہ کوچی ضلع کوچی صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 7.9.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کا مکان مع زمین موجودہ قیمت 25 لاکھ روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبدالحمید　　العبد: نظام احمد　　گواہ: محبوب احمد شاکر

وصیت نمبر:19749 میں ٹی۔ بشیر الدین ولد مکرم کنجو محمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ڈرائیور عمر 37 سال پیدائشی احمدی ساکن کروہ ڈاکخانہ کرولائی ضلع کینانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 14.3.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت 1600 سعودی ریال ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلیم عبداللہ　　العبد: T.۔ بشیر الدین　　گواہ: ناصر احمد صدیق

وصیت نمبر:19750 میں کوثر مجیب زوجہ مکرم مجیب اللہ صاحب غوری قوم احمدی مسلمان پیشہ ٹیچر عمر 34 سال پیدائشی احمدی ساکن ریا ڈاکخانہ۔۔ ضلع۔۔ صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 30.4.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ: گھر، فلیٹ موجودہ قیمت 33,00,000 روپے، فلیٹ (رہائش) موجودہ قیمت 15,00,000 روپے، زمین موجودہ قیمت 4,00,000 روپے، ماہوار تنخواہ 2300 سعودی ریال ہے۔ زیور طلائی: ہار ایک عدد وزن 25.600 گرام، ہار ایک عدد وزن 25.000 گرام، روبی کا ہار وزن 29.600 گرام، زمرد کا ہار وزن 19.700 گرام، پورکی گا ہار وزن 79.000 گرام، کڑے وزن 16.000 گرام، ہیرے کا ہار وزن 22.000 گرام، بالی وزن 20.00 گرام، سونے کا ہار وزن 70.000 گرام، کل وزن 306.9 گرام ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت 1500 سعودی ریال ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلیم عبداللہ　　الامتہ: کوثر مجیب　　گواہ: محمد کاشف

وصیت نمبر:19751 میں عبدالمجیب مکرم کنجو مارکر صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ سیلس مین عمر 47 سال تاریخ بیعت 2.2.2002ء ساکن ڈاکخانہ Karupadanna ضلع Trichur صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 14.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ: زمین کا 13 سینٹ موجودہ قیمت 2 لاکھ روپے تقریباً، گھر رہائشی موجودہ قیمت 6 لاکھ روپے تقریباً ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت 1200 سعودی ریال ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سعید احمد　　العبد: P.M عبدالمجید　　گواہ: خرم شیزار

وصیت نمبر:19752 میں احمد رشید لیاقت ولد مکرم قادری کویا صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر.. سال پیدائشی احمدی ساکن سعودی عرب ڈاکخانہ ضلع صوبہ بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 19.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی منقولہ و غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت 2000 سعودی ریال ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلیم عبداللہ　　العبد: احمد رشید　　گواہ: محمد اسلم

وصیت نمبر:19753 میں سیّد عبدالمقتدر خالد احمد ولد مکرم سیّد عبدالقادر سیف الدین صاحب قوم سیّد پیشہ ملازمت عمر 55 سال پیدائشی احمدی ساکن بھونیشور ڈاکخانہ شاہد نگر ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 12.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ: ایک مکان رہائشی موجودہ قیمت 10 لاکھ روپے، ایک عدد رہائشی مکان اندازاً قیمت 5 لاکھ روپے ہے۔ اس کی ابھی رجسٹری میرے نام ہونا باقی ہے۔ میرا گزارہ آمد از جائیداد و ملازمت 27,000 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: قاری نواب احمد　　العبد: سیّد عبدالمقتدر خالد　　گواہ: سفیر احمد شمیم

وصیت نمبر:19754 میں نصرت جہاں زوجہ مکرم غلام احمد خان صاحب قوم سیّد پیشہ خانہ داری عمر 44 سال پیدائشی احمدی ساکن نیاپلّی ڈاکخانہ نیاپلّی ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 9.2..08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ: حق مہر بذمہ خاوند 6500 روپے، زیور طلائی: کان کے ٹوپس تین گرام موجودہ قیمت 3300 روپے، گلے کی چین وزن آٹھ گرام موجودہ قیمت 8800 روپے، ہاتھ کی چوڑی وزن 3 گرام موجودہ قیمت 3300 ہزار روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سیّد فضل باری　　الامتہ: نصرت جہاں　　گواہ: سیّد عبداللہ

وصیت نمبر:19755 میں خلیل احمد ولد مکرم محمد ظہور حسین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 35 سال پیدائشی احمدی ساکن خوردہ ڈاکخانہ خوردہ ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 15.2.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ آبائی جائیداد کی فی الوقت تقسیم نہیں ہوئی ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت 60,000 روپے سالانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ عبداللطیف　　العبد: خلیل احمد　　گواہ: جمال شریعت احمد

وصیت نمبر:19756 میں جمیلہ بیگم زوجہ مکرم شیخ شمش الہدیٰ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 50 سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اُڑیسہ بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 12.2.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ حق مہر: بذمہ خاوند 2000 ہے۔ زیور طلائی: ایک جوڑی کان کے پھول ایک جوڑی گلے کا ہار کل وزن تین تولہ ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 250 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: میر سبحان علی　　الامتہ: جمیلہ بیگم　　گواہ: ظہیر احمد خادم

وصیت نمبر:19757 میں کے۔اے عبدالمنیف ولد مکرم کے۔ ایس۔ ابوبکر صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 25.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت 350 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد چیمہ　　العبد: کے۔اے۔ عبدالمنیف　　گواہ: اظہر احمد خادم

وصیت نمبر:19758 میں انیس احمد ولد مکرم شریف احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 27 سال تاریخ بیعت 2003ء ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 25.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت 300 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد چیمہ　　العبد: انیس احمد　　گواہ: اظہر احمد خادم

....

وصیت نمبر:19759 میں عطیۃ المنعم زوجہ مکرم منصور احمد اکبر صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 6.5.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: حق مہر بذمہ خاوند 10,000 روپے، طلائی زیور، سیٹ ایک عدد 35.900 گرام، انگوٹھی 03.00 گرام، ٹاپس 07.300 گرام ہے، کل قیمت 52.486 روپے ہے۔ زیور نقرئی 95 گرام قیمت 2090 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 سو روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد رشید طارق　　الامۃ: عطیۃ المنعم　　گواہ: منصور احمد اکبر

وصیت نمبر:19760 میں بشارت احمد محمود ولد محمد سعید انور مودھا مکرم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت و تجارت عمر 32 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش ہواس بلا جبر و اکراہ مورخہ 6.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت 25,000 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر

انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: صالح الہ دین　　العبد: بشارت احمد محمود　　گواہ: منصور احمد اکبر

وصیت نمبر:19761 میں صباح الدین ولد مکرم منیر الدین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔جائیداد غیر منقولہ: مکان سول لائن میں 5 مرلہ ہے، موجودہ قیمت 4 لاکھ روپے ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت 3380 روپے ماہانہ ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ناصر الدین　　العبد: صباح الدین　　گواہ: بشیر الدین

وصیت نمبر:19762 میں مصاحب احمد ولد مکرم رفیق احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 25.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 600 روپے ماہانہ ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سیّد عامر علی　　العبد: مصاحب احمد　　گواہ: اظہر احمد خادم

وصیت نمبر:19763 میں امتہ الودود زوجہ مکرم عامر احمد زاہد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 25.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔جائیداد منقولہ: طلائی زیور: سیٹ وزن 36 گرام، انگوٹھی وزن 6.100 گرام، کڑے وزن 21.500 گرام، چین وزن 9.950 گرام، چین وزن 5.500 گرام، انگوٹھی وزن 5.080 گرام ہے۔کل وزن 190 گرام ہے۔میرا گزارہ آمد از خورونوش 300 روپے ماہانہ ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عامر احمد زاہد　　الامۃ: امتہ الودود عامر　　گواہ: حبیب احمد طارق

وصیت نمبر:19764 میں امتہ البصیر طوبیٰ بنت مکرم رشید الدین پاشا صاحب قوم احمدی راجپوت مسلمان پیشہ طالب علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 20.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔جائیداد منقولہ: چین طلائی وزن 8.080 گرام، انگوٹھیاں پانچ عدد وزن 13.360 گرام ہے موجودہ قیمت 26,156 وروپے ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 3600 روپے سالانہ ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

الامۃ: امتہ البصیر طوبیٰ　　گواہ: رشید الدین پاشا

وصیت نمبر:19765 میں ذاکر حسین نائک ولد مکرم محمد امین نائک صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ زمینداری عمر 29 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 23.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔جائیداد غیر منقولہ: 15 کنال زمین مشتمل باغ ہے موجودہ قیمت 6,00,000 روپے ہے۔مکان رہائش ایک عدد موجودہ قیمت 1,00,000 روپے صرف، گاؤخانہ ایک عدد قیمت 50,000 روپے ہے۔میرا گزارہ آمد از جائیداد 25.000 روپے سالانہ ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد شاہد　　العبد: ذاکر حسین نائک　　گواہ: فرید احمد ڈار

وصیت نمبر:19766 میں اعجاز احمد خان ولد مکرم نعمت اللہ خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 30 سال پیدائشی احمدی ساکن اندورہ ڈاکخانہ سٹانگس ضلع اننت ناگ صوبہ کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 28.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔میرا گزارہ آمد از تجارت 18,000 روپے سالانہ ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبد السلام انور　　العبد: اعجاز احمد خان　　گواہ: محمد مقبول حامد

وصیت نمبر:19768 میں آصف نعیم ولد مکرم ظہور احمد رفیقی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 25 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 26.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 روپے ماہانہ ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: حافظ مظہر احمد طاہر　　العبد: آصف نعیم　　گواہ: حفیظ احمد

وصیت نمبر:19769 میں سلطان احمد عادل ولد مکرم محمد سلیمان بہاری صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 31 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 25.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔جائیداد غیر منقولہ: ننگل باغبان میں مشترکہ زمین 10 مرلہ ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت 4230 روپے ماہانہ ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: جاوید اقبال چیمہ　　العبد: سلطان احمد عادل　　گواہ: محمد سلیمان درویش

وصیت نمبر:19770 میں عقیلہ بیگم زوجہ مکرم لیاقت علی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 38 سال تاریخ بیعت 1980ء ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 26.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔جائیداد منقولہ: حق مہر 500 روپے، زیور طلائی پانچ گرام رہن رکھا ہوا ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 3600 روپے سالانہ ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: انوار علی　　العبد: عقیلہ بیگم　　گواہ: مبشر احمد بدر

وصیت نمبر:19771 میں سرفراز احمد ولد مکرم شمشاد خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 18 سال تاریخ بیعت 2006ء ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 25.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 روپے ماہانہ ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر　　العبد: سرفراز احمد　　گواہ: طاہر احمد

وصیت نمبر:19772 میں امین احمد ولد مکرم امیر اللہ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 19 سال تاریخ بیعت 1995ء ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 2.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 3600 روپے سالانہ ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ملک محمد مقبول طاہر　　العبد: امین احمد　　گواہ: سلطان احمد ظفر

وصیت نمبر:19773 میں مختار احمد ولد مکرم شوکت خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 19 سال ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔آبائی جائیداد ابھی تقسیم نہیں ہوئی ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 3600 روپے سالانہ ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ملک محمد مقبول طاہر　　العبد: مختار احمد　　گواہ: شیخ اکبر

وصیت نمبر:19774 میں محمد عارف پاشا ولد مکرم انور پاشا صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 25.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 روپے ماہانہ ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر　　العبد: محمد عارف پاشا　　گواہ: ایم۔ابوبکر

وصیت نمبر:19775 میں سجاد احمد خان ولد مکرم سمیع اللہ خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 37 سال پیدائشی احمدی ساکن اندورہ ڈاکخانہ شانگی ضلع اننت ناگ صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 4.5.08 وصیت کرتا ہوں

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA

DIST. BHADRAK, PIN-756111

STD: 06784, Ph: 230088 TIN : 21471503143

کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس ماہانہ آمد 9000 روپے بصورت ملازمت ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبدالسلام انور　　العبد: سجاد احمد خان　　گواہ: محمد ابراہیم خان

وصیت نمبر: 19776 میں منظور احمد خان ولد مکرم راجہ شیر محمد خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ زمینداری عمر 55 سال پیدائشی احمدی ساکن اندورہ ڈاکخانہ شانگی ضلع اننت ناگ صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 28.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: زمین پندرہ مرلہ، موجودہ قیمت 3,50,000 روپے ہے، آمد از زمین و باغ 50,000 ہزار روپے، مکان کا آدھہ حصہ 50,000 ہزار روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت 50,000 ہزار روپے سالانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبدالسلام انور　　العبد: منظور احمد خان　　گواہ: اعجاز احمد خان

وصیت نمبر: 19777 میں شازیہ پروین بنت مکرم منظور احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی ساکن اندورہ ڈاکخانہ شانگی ضلع اننت ناگ صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 28.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 4800 روپے سالانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبدالسلام انور　　الامۃ: شازیہ پروین　　گواہ: منظور احمد خان

وصیت نمبر: 19778 میں فوزیہ پروین بنت مکرم راجہ منظور احمد خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 23 سال پیدائشی احمدی ساکن اندورہ ڈاکخانہ شانگی ضلع اننت ناگ صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 28.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: زیور بصورت بالیاں وکوکا، موجودہ قیمت 1700 وروپے، آمد از سلائی ماہانہ 500 سو روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 2400 ہزار روپے سالانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبدالسلام انور　　الامۃ: فوزیہ پروین　　گواہ: راجہ منظور احمد خان

وصیت نمبر: 19779 میں صادقہ طاہر بنت مکرم راجہ طاہر احمد خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی ساکن اندورہ ڈاکخانہ شانگی ضلع اننت ناگ صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 28.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: زیورات از قسم بالیاں وکوکا قیمت 1200 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 6000 ہزار روپے سالانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبدالسلام انور　　الامۃ: صادقہ طاہر　　گواہ: اعجاز احمد خان

وصیت نمبر: 19780 میں ممتاز بیگم زوجہ مکرم سجاد احمد خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی ساکن اندورہ ڈاکخانہ شانگی ضلع اننت ناگ صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 4.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: کل زیورات موجودہ قیمت 10.000 روپے، حق مہر بذمہ خاوند 10,000 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 3600 روپے سالانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ملک محمد مقبول حامد　　الامۃ: ممتاز بیگم　　گواہ: عبدالسلام انور

وصیت نمبر: 19781 میں ریحانہ پروین بنت مکرم سمیع اللہ خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن اندورہ ڈاکخانہ شانگی ضلع اننت ناگ صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 4.5.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: کل زیورات قیمت 10,000 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 3600 روپے سالانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبدالسلام انور　　الامۃ: ریحانہ پروین　　گواہ: سمیع اللہ خان

وصیت نمبر: 19782 میں محمد ابراہیم خان ولد مکرم عبدالرحمان خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ریٹائرڈ ٹیچر عمر 69 سال پیدائشی احمدی ساکن اندورہ ڈاکخانہ شانگی ضلع اننت ناگ صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 28.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ: زمین 8 کنال جس میں سیب کے درخت ہیں، موجودہ قیمت 2 لاکھ روپے، مکان ایک عدد جو ہم دو بھائیوں کا مشترکہ ہے۔ آمد از زراعت سالانہ 20,000 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از پینشن 3500 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عبدالسلام انور　　العبد: ماسٹر محمد ابراہیم خان　　گواہ: محمد مقبول حامد

وصیت نمبر: 19783 میں عائشہ بیگم زوجہ مکرم راجہ بشیر خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ پینشن عمر 55 سال پیدائشی احمدی ساکن چک ایمبر جھ ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 24.4.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی جائیداد منقولہ: زیورات انگوٹھی ایک عدد موجودہ قیمت اندازاً 1600 روپے، ناک کا کوکا ایک عدد سونے کا موجودہ قیمت 200 روپے، چاندی کی بالیاں ایک جوڑی موجودہ قیمت، 100 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از پنشن 3000 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شاہد احمد خان　　الامۃ: عائشہ بیگم　　گواہ: سیّد امداد علی خادم

وصیت نمبر: 19784 میں محمد الیاس شیخ ولد مکرم مرحوم عبدالغفار شیخ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 5.5.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائیداد مشترکہ ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ ملنے والی تنخواہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد شاہد　　العبد: محمد الیاس شیخ　　گواہ: داؤد احمد ڈار

وصیت نمبر: 19785 میں محمد عبداللہ نائیک ولد مکرم خواجہ غلام رسول نائیک صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ زمینداری عمر 62 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 23.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: زمین قابل کاشت 30 کنال ہے، 40 ہزار فی کنال اندازاً موجودہ قیمت ہے۔ مکان رہائشی موجودہ قیمت اندازاً 2 لاکھ روپے ہے، مکان برائے مویشی موجودہ قیمت 50,000 روپے ہے، آمد از باغ سالانہ 2 لاکھ روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از جائیداد 2,00,000 لاکھ روپے سالانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عطاء الوحید لون　　العبد: محمد عبداللہ نائیک　　گواہ: مظفر احمد شاہد

وصیت نمبر: 19786 میں رفیق احمد ڈار ولد مکرم خواجہ غلام محمد ڈار صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت وزمینداری عمر 65 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 23.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: زمین قابل کاشت 32 کنال موجودہ قیمت 40 ہزار روپے فی کنال ہے۔ مکان رہائشی موجود قیمت 2,50,000 روپے ہے، مکان برائے مویشی موجودہ قیمت 50,000 روپے ہے۔ آمد از باغ سالانہ 1,50,000 لاکھ روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از جائیداد 1,50,000 لاکھ روپے سالانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: داؤد احمد ڈار　　العبد: رفیق احمد　　گواہ: مظفر احمد شاہد

وصیت نمبر: 19787 میں عبدالحلیم ڈار ولد مکرم مرحوم عبدالمنان ڈار صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ زمینداری عمر 65 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 24.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ: زمین دو کنال موجودہ قیمت 2,00,000 روپے ہے، آمد از سیب کے باغ سے 62,000 روپے سالانہ ہے، مکان ایک کمرہ موجودہ قیمت 10,000 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از جائیداد 62,000 روپے سالانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: داؤد احمد ڈار　　العبد: عبدالحلیم ڈار　　گواہ: مظفر احمد شاہد

وصیت نمبر: 19788 میں مبارک احمد نائیک ولد مکرم عبدالرحمان نائیک مرحوم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 40 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 23.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10/1 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: مکان نصف حصہ بھائی کا ہے موجودہ قیمت 70,000 ہزار روپے ہے۔ زمین ساڑھے تین کنال موجودہ قیمت 1,40,000 روپے ہے، فصل سے سالانہ آمد 20,000 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از جائیداد و مزدوری 30,000 روپے سالانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہّ آمد بشرح چندہ عام 16/1 اور ماہوار آمد پر 10/1 حصہّ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: داؤد احمد ڈار　　العبد: مبارک احمد نائیک　　گواہ: مظفر احمد شاہد

وصیت نمبر:19789 میں ولید محسن ڈار ولد مکرم فرید احمد ڈار صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 23.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 2400 روپے سالانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: داؤد احمد ڈار　　العبد: ولید محسن ڈار　　گواہ: مظفر احمد ڈار

وصیت نمبر:19790 میں عطاء الکلیم لون ولد مکرم نعمت اللہ لون صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 24.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 سو روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد شاہد　　العبد: عطاء الکلیم لون　　گواہ: داؤد احمد ڈار

وصیت نمبر:19791 میں فاروق احمد نایک ولد مکرم بشیر احمد نایک صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 25.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 100 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد شاہد　　العبد: فاروق احمد نایک　　گواہ: محمد عباس شیخ

وصیت نمبر:19792 میں خلیق احمد ڈار ولد مکرم رفیق احمد ڈار صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 29.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 200 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد شاہد　　العبد: خلیق احمد ڈار　　گواہ: داؤد احمد ڈار

وصیت نمبر:19793 میں جاوید احمد وگے ولد مکرم محمد امین وگے صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 25.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 100 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد شاہد　　العبد: جاوید احمد وگے　　گواہ: بشیر احمد محمود

وصیت نمبر:19794 میں عبدالکریم چچی ولد مکرم جلال الدین چچی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 32 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 29.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از مزدوری 1500 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: بشیر احمد محمود　　العبد: عبدالکریم چچی　　گواہ: جاوید احمد لون

وصیت نمبر:19795 میں رفیق احمد چوہان ولد مکرم محمد اسماعیل چوہان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 26.4.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 100 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: بشیر احمد محمود　　العبد: رفیق احمد چوہان　　گواہ: جاوید احمد وگے

وصیت نمبر:19796 میں ثمرہ ارم بنت مکرم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.5.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 200 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد شاہد　　الامۃ: ثمرہ ارم　　گواہ: رفیق احمد ڈار

وصیت نمبر:19797 میں شیبہ مصور بنت مکرم فرید احمد ڈار صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.5.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: ایک جوڑا سونے کا ٹاپس موجودہ قیمت 1800 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 ہزار روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد شاہد　　الامۃ: شیبہ مصور　　گواہ: رفیق احمد ڈار

وصیت نمبر:19798 میں شائستہ مسرت زوجہ مکرم فرید احمد ڈار صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.5.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: سونے کی دو انگوٹھیاں موجودہ قیمت 5,000 روپے، حق مہر بذمہ خاوند 10,000 روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش 400 سو روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد شاہد　　الامۃ: شائستہ فرحت　　گواہ: فرید احمد ڈار

وصیت نمبر:19799 میں رُقیہ علیم زوجہ مکرم عبدالعلیم دانی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.5.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: سونے کی دو عدد انگوٹھیاں موجودہ قیمت 3000 روپے ہے۔ حق مہر 7000 روپے بذمہ خاوند ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش 500 سو روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد شاہد　　الامۃ: رُقیہ علیم　　گواہ: عبدالعلیم دانی

وصیت نمبر:19800 میں شائستہ پروین زوجہ مکرم غلام علی نائک صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 1.5.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: سونے کے دو نیکلس، آٹھ انگوٹھیاں، جھمکے دو جوڑے، ٹاپس ایک جوڑا، کل موجودہ قیمت 50,000 روپے، حق مہر بذمہ خاوند ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 300 روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد شاہد　　الامۃ: شائستہ پروین　　گواہ: غلام علی نایک

وصیت نمبر:19801 میں زمردہ اختر بنت مکرم غلام محمد نایک صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی ساکن آسنور ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر بقائمی ہوش ہواس بلا جبر واکراہ مورخہ 29.4.08 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر کل متروکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کے 10 / 1 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ 100 سو روپے ماہانہ ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 16 / 1 اور ماہوار آمد پر 10 / 1 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مظفر احمد شاہد　　الامۃ: زمردہ اختر　　گواہ: شبیر احمد نایک

AEM

M/S ALLIA EARTH MOVERS

(EARTH MOVING CONTRACTOR)

Volvo-290, 210, L&T Komatsu PC-300,200.

Tata Hitachi, Ex 200, Ex 70, JCB, Dozer, etc. on Hire basis

Kusambi, Sungra, Salipur, Cuttack - 754221

Tel.: 0671 - 2112266, Mob: 9437078266/ 9437032266/ 9438332026/943738063

الیس اللہ بکاف عبدہ

نونیت جیولرز

NAVNEET JEWELLERS

Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

الیس اللہ بکاف عبدہ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص

Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

مسلم ٹیلیویژن احمدیہ انٹرنیشنل کے ہفتہ وار پروگرام

MTA INTERNATIONAL

Please Note that programme and timings may change without prior notice . All times are given in Greenwich Mean Time.For more information please phone on +44 20 8855 4272 or Fax + 44 20 8874 8344

25-06-2010 (Friday)

00:00:00 World News
00:20:00 Khabarnama
00:40:00 Tilawat
00:50:00 A weekly review of the news
01:00:00 Science And Medicine Review
01:25:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra).recorded on 18 February 1998
02:25:00 Historic Facts of the Ahmadiyya Jamaat
03:00:00 World News
03:20:00 Khabarnama
03:35:00 Nazm Bani Kab Tak Rahe Gi
03:50:00 Tarjamatul Quran Class by Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) recorded on 27 September 1994.
04:55:00 Nazm Jo Shararay Shararat Kay
05:05:00 Concluding address delivered on 6 May 2006 by Hadhrat khalifatul masih VIth in Jalsa Salana New Zealand 2006.
05:45:00 Nazm Ata-e-Khas Sey.
06:00:00 Tilawat
06:20:00 Dars-e-Hadith
06:30:00 A weekly review of the news
06:40:00 Science And Medicine Review
07:00:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Atfal with Hadhrat ,khalifatul masih VIth. Recorded on 15 February 2004.
08:05:00 Siraiki Service
08:45:00 An Urdu talk with Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra), recorded 14 April 1994.
10:00:00 Indonesian Service
10:55:00 Seerat Sahaba Rasool.
11:40:00 Nazm Khuda Waloon Ney
12:00:00 Live Friday Sermon
13:00:00 Nazm Allah Allah
13:05:00 Tilawat
13:15:00 Dars-e-Hadith
13:25:00 A weekly review of the news
13:35:00 Science And Medicine Review
13:55:00 Bengali Service
15:00:00 Real talk show discussing social issues affecting todays youth.
16:00:00 Khabarnama
16:15:00 Friday Sermon Repeat
17:15:00 Nazm Kya Iltija Karon Ke
17:20:00 Concluding address delivered on 11 June 2006 by Hadhrat khalifatul masih VIth in Ijtema Khuddam Germany.
18:05:00 World News

26.06.2010 (Saturday)

00:05:00 World News
00:20:00 Khabarnama
00:40:00 Tilawat
00:55:00 Dars-e-Hadith.
01:05:00 International Jamaat News
01:40:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra), recorded on 19 February 1998.
02:45:00 World News
03:00:00 Khabarnama
03:15:00 Friday Sermon delivered on 25 June 2010 by Hadhrat ,khalifatul masih VIth
04:15:00 Nazm Ishq-e-Khuda Ki Maye
04:25:00 Rah-e-Huda
06:00:00 Tilawat
06:10:00 Dars-e-Hadith
06:30:00 International Jamaat News.
07:00:00 Concluding address delivered on 28 December 2005 by Hadhrat khalifatul masih VIth in Jalsa Salana Qadian.
08:05:00 Question And Answer Session with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra). Recorded on 15 June 1996.
08:50:00 Nazm Hamari Jaan Fida
09:00:00 Friday Sermon delivered on 25 June 2010 by Hadhrat khalifatul masih VIth
10:05:00 Indonesian Service
11:00:00 French Service
12:05:00 Tilawat
12:20:00 Yassarnal Quran
12:50:00 Live Intikhab-e-Sukhan
13:50:00 Bangla Shomprochar.
14:50:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Atfal with Hadhrat khalifatul masih VIth Recorded on 18 January 2004.
16:00:00 Khabarnama.
16:15:00 Rah-e-Huda of 19 June 2010.
17:45:00 Nazm Main Nahi Mangta

27.06.2010 (sunday)

00:45:00 Nazm Mil Gayee Jis Ko
00:55:00 World News
01:10:00 Yassarnal Quran.
01:40:00 Tilawat
01:50:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra). recorded on 5 February 1998.
03:00:00 Khabarnama.
03:15:00 Friday Sermon delivered on 25 June 2010 by Hadhrat khalifatul masih VIth
04:15:00 Nazm Khuda Waloon Ney.
04:25:00 Faith Matters Programme 25.
05:30:00 a journey to New Zealand,
06:00:00 Tilawat
06:15:00 Dars-e-Hadith.
06:30:00 Bustan-e-Waqfe Nau with Hadhrat khalifatul masih VIth Recorded on 21 February 2004.
07:40:00 Faith Matters Part 25
08:40:00 an English discussion on diabetes.
09:15:00 Concluding address delivered on 13 May 2006 by Hadhrat khalifatul masih VIth in Jalsa Salana Japan 2006.
10:05:00 Indonesian Service
11:05:00 Spanish Service
12:00:00 Tilawat
12:10:00 Dars-e-Hadith
12:30:00 Yassarnal Quran.
12:55:00 Bengali Service
13:55:00 Friday Sermon delivered on 11 June 2010 by Hadhrat khalifatul masih VIth
15:00:00 Bustan-e-Waqfe Nau with Hadhrat khalifatul masih VIth Recorded on 21 February 2004.
16:05:00 Khabarnama
16:30:00 Faith Matters Part 25.
17:35:00 Yassarnal Quran

28.06.2010 (Monday)

00:00:00 World News
00:15:00 Khabarnama
00:40:00 Tilawat
00:55:00 Yassarnal Quran.
01:20:00 International Jamaat News
01:55:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra). recorded on 25 February 1998
03:00:00 World News
03:15:00 Khabarnama.
03:35:00 Friday Sermon delivered on 11 June 2010 by Hadhrat khalifatul masih VIth
04:40:00 an English discussion on the topic of diabetes.
05:10:00 Question And Answer Session with Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra) Recorded on 31 January 1998.
06:00:00 Tilawat
06:15:00 Dars-e-Hadith
06:25:00 International Jamaat News.
07:00:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Nasirat with Hadhrat khalifatul masih VIth Recorded on 22 February 2004.
07:55:00 Seerat-un-Nabi
08:35:00 read, write and speak French.
09:00:00 A studio sitting of French speaking friends with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) recorded on 23 February 1998.
10:05:00 Indonesian Service
11:05:00 Nazm Ata-e-Khas Sey.
11:15:00 An Urdu speech delivered by Muhammad Inaam Ghauri on the unity of the Islamic world and the need for Khilafat, in Jalsa Salana Qadian 2004.
12:00:00 Tilawat
12:15:00 International Jamaat News
13:00:00 Bangla Shomprochar
14:05:00 Friday Sermon delivered on 19 June 2009 by Hadhrat khalifatul masih VIth
15:05:00 Nazm Teree Qurb-o-Raza
15:15:00 An Urdu speech delivered by Muhammad Inaam Ghauri on the unity of the Islamic world and the need for Khilafat,in Jalsa Salana Qadian 2004.
15:50:00 Nazm Ik Khwaab Hay.
16:00:00 Khabarnama
16:20:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Nasirat with Hadhrat khalifatul masih VIth. Recorded on 22 February 2004.
17:15:00 Nazm Darood Tere Liye Hai,
17:35:00 read, write and speak French.

29.06.2010 (Tuesday)

00:00:00 Wolrd News
00:15:00 Khabarnama
00:35:00 Tilawat
00:50:00 A weekly review of the news
01:00:00 Science And Medicine Review.
01:30:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra). recorded on 26 February 1998 02:25:00 Nazm Khuda Waloon Ney.
02:35:00 read, write and speak French..
03:00:00 Wolrd News
03:15:00 Khabarnama
03:30:00 Seerat-un-Nabi
04:10:00 A studio sitting of French speaking friends with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) recorded on 23 February 1998.
05:15:00 Concluding address delivered on 18 June 2006 by Hadhrat Hadhrat khalifatul masih VIth in Jalsa Salana Holland 2006.
06:00:00 Tilawat
06:15:00 Dars-e-Malfoozat
06:30:00 A weekly review of the news
06:40:00 Science And Medicine Review
07:05:00 Childrens Class with Hadhrat Hadhrat khalifatul masih VIth. Recorded on 28 February 2004.
08:00:00 Nazm Shaoor De Ke
08:05:00 Question And Answer Session with Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra). Recorded on 15 February 1998.
09:05:00 Persecution Of Ahmadis
10:00:00 Indonesian Service
10:55:00 Sindhi Service
12:05:00 Tilawat.
12:20:00 A weekly review of the news
12:35:00 Science And Medicine Review
12:55:00 Yassarnal Quran
13:10:00 Bangla Shomprochar
14:10:00 Concluding address delivered on 11 June 2006 by Hadhrat Hadhrat khalifatul masih VIth in Ijtema Khuddamul Ahmadiyya Germany.
14:55:00 Childrens Class with Hadhrat Hadhrat khalifatul masih VIth. Recorded on 28 February 2004.
16:00:00 Khabarnama
16:15:00 Question And Answer with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) Recorded on 15 February 1998.
17:15:00 Yassarnal Quran
17:30:00 Nazm Aye Masiha-e-Zaman
17:45:00 Historic Facts Recorded on 18 November 2009.

30.062010 (Wednesday)

00:00:00 World News
00:15:00 Khabarnama
00:30:00 Tilawat
00:45:00 Dars-e-Malfoozat
01:00:00 Yassarnal Quran
01:15:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra). recorded on 11 March 1998.
02:15:00 Learning Arabic
02:45:00 World News
03:00:00 Khabarnama
03:15:00 Persecution Of Ahmadis
04:10:00 Question And Answer Session with Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra) Recorded on 15 February 1998.
05:10:00 Nazm Kabhi Izn Ho To
05:15:00 Concluding address on 11 June 2006 by Hadhrat Hadhrat khalifatul masih VIth in Ijtema Khudda Germany.
06:00:00 Tilawat.
06:20:00 Dars-e-Hadith
06:35:00 a journey to New Zealand,
07:00:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Atfal with Hadhrat Hadhrat khalifatul masih VIth. Recorded on 29 February 2004.
08:05:00 MTA Variety
09:00:00 Question And Answer Session with Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra) Recorded on 15 February 1998.
09:45:00 Indonesian Service
10:45:00 Swahili Muzakarah.
11:30:00 Tilawat
11:40:00 Yassarnal Quran
12:00:00 Friday sermon delivered on 22 March 1985 by Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra).
13:30:00 Bangla Shomprochar
14:30:00 Concluding address delivered on 18 June 2006 by Hadhrat Hadhrat khalifatul masih VIth in Jalsa Salana Holland.
15:10:00 Khabarnama
15:25:00 Gulshan-e-Waqfe Nau Atfal with Hadhrat Hadhrat khalifatul masih VIth Recorded on 29 February 2004.
16:25:00 Yassarnal Quran
16:40:00 Question And Answer Session with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) . Recorded on 15 February 1998.
17:25:00 World News
17:45:00 Arabic Service

01.07.2010 (Thursday)

00:10:00 Khabarnama
00:25:00 Tilawat
00:35:00 Yassarnal Quran.
00:50:00 Liqa Maal Arab with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra). recorded on 17 February 1998.
01:50:00 World News
02:05:00 Khabarnama
02:20:00 MTA Variety
03:15:00 Friday sermon delivered on 22 March 1985 by Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra).
04:45:00 a journey to New Zealand,
05:15:00 Concluding address delivered on 18 June 2006 by Hadhrat Hadhrat khalifatul masih VIth in Jalsa Salana Holland.
06:00:00 Tilawat
06:10:00 Dars-e-Malfoozat
06:35:00 Khilafat Centenary Quiz Part 2.
06:50:00 Nazm Kabhi Nusrat Naheen Miltee
07:00:00 Childrens Class with Hadhrat Hadhrat khalifatul masih VIth. Recorded on 17 January 2004.
08:05:00 Faith Matters programme no. 28.
09:10:00 English Mulaqat with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) recorded on 26 March 1994.
10:00:00 Indonesian Service
11:00:00 Pushto Service
11:45:00 Nazm Waqt Kam Hae
12:10:00 Tilawat.
12:25:00 Yassarnal Quran
12:35:00 Nazm Aye Masiha-e-Zaman
13:00:00 Bengali Service
14:00:00 H Opening address delivered on 28 July 2006 by Hadhrat Hadhrat khalifatul masih VIth in Jalsa Salana U K 2006.
14:50:00 Tarjamatul Quran Class by Hadhrat Khalifatul Masih IV (ra) recorded on 3 November 1994.
15:50:00 Nazm Dil Ki Zuban Se
16:00:00 Khabarnama
16:25:00 Yassarnal Quran.
16:45:00 English Mulaqat with Hadhrat Mirza Tahir Ahmad, Khalifatul Masih IV (ra) recorded on 26 March 1994.
17:30:00 Nazm Zamin Ka Bojh Wo
17:40:00 Khilafat Centenary Quiz Part 2

M.T.A سے نشر ہونے والے پروگرام خود بھی دیکھیں اور اپنے زیر تبلیغ دوستوں کو بھی دکھائیں۔ یہ تبلیغ اور تربیت کا بہترین ذریعہ ہے۔ (ادارہ)

یہ پروگرام G M T وقت کے مطابق ہیں ، ہندوستان میں صبح ٦ بجے سے رات ١٢ بجے تک نشر ہونے والے پروگراموں کی فہرست یہاں شائع کی جا رہی ہے۔ (ادارہ)

EDITOR
MUNEER AHMAD KHADIM
Tel. Fax: (0091) 1872-220757
Tel. Fax: (0091) 1872-221702
Tel : (0091) 1872-220814
badrqadian@rediffmail.com

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OFTHE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly BADR Qadian
Qadian - 143516 Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA

Vol. 59 Thursday 17 June 2010 Issue No. 24

SUBSCRIPTION
ANNUAL : Rs. 350/-
By Air : 35 Pounds Or 60 U.S. $
: 40 Euro
:65 Canadian Dollar

یہ شہداء احمدیت کی تاریخ میں انشاء اللہ روشن ستاروں کی مانند چمکتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے

شہداء لاہور کی قربانیوں کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۱۱ر جون ۲۰۱۰ء بمقام مسجد بیت الفتوح لندن

تشہد تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج میں ان شہداء کا ذکر کروں گا جو لاہور میں حملے کے دوران دہشت گردوں کے ظلم کا نشانہ بنے تھے جیسا کہ گذشتہ خطبہ جمعہ میں مَیں نے کہا تھا کہ موت کو سامنے دیکھ کر بھی وہاں موجود کسی بھی احمدی نے کسی خوف کا اظہار نہیں کیا بلکہ دعاؤں میں مصروف رہے اور ایک دوسرے کو بچانے کی کوشش میں مصروف رہے اور دعاؤں سے ہی گولیوں کی بوچھاڑ کرنے والوں کا مقابلہ کیا۔ ان دعا کرنے والوں میں کچھ کو شہادت کا رتبہ ملا اور یہ رتبہ عطا فرما کر اللہ تعالیٰ نے انہیں دائمی زندگی عطا فرمادی۔ یہ شہداء احمدیت کی تاریخ میں انشاء اللہ روشن ستاروں کی مانند چمکتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: کہ اس موقعہ پر یہ بھی ذکر کرنا چاہتا ہوں کہ جماعتوں کی طرف سے شہداء فنڈ میں کچھ عطیات دینے کے بارے میں مشورے مل رہے ہیں۔ بعض دوست مشورے دے رہے ہیں کہ ایسا کوئی فنڈ قائم ہونا چاہئے۔ ان کے علم کیلئے بتانا چاہتا ہوں کہ یہ فنڈ خلافت رابعہ کے زمانہ سے قائم ہے اور ''سیدنا بلال فنڈ'' کے نام سے قائم ہے۔ اس فنڈ سے شہداء کا خیال رکھا جاتا ہے جو دینا چاہیں وہ سیدنا بلال فنڈ میں اس تعلق سے چندہ جات دے سکتے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے بعض شہداء لاہور کا ذکر فرمایا اور سب سے پہلے مکرم منیر احمد شیخ ولد شیخ تاج الدین صاحب امیر لاہور کا ذکر فرمایا۔

فرمایا: ان کے والد صاحب نے ۱۹۲۷ء میں بیعت کی تھی اور جالندھر کے رہنے والے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چند کتب پڑھ کر آپ نے بیعت کی سعادت حاصل کی۔ مکرم منیر احمد صاحب نے ایل ایل بی کیا اور پھر سول جج کے طور پر مختلف جگہوں میں آپ کی پوسٹنگ رہی۔ پھر ترقی کرتے ہوئے سیشن جج تک بنے۔ آپ کے انصاف کی شہرت ہر جگہ پر تھی۔ آپ باقاعدہ اپنے احمدی ہونے کا اعلان کر کے نہایت انصاف کے ساتھ اپنے فیصلے دیتے۔ ملازموں سے بہت ہمدردی کا سلوک تھا۔ درویش صفت انسان تھے۔ طبیعت میں سادگی تھی۔ جماعتی خدمات کے اعتبار سے فضل عمر فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر رہے۔ زعیم انصار اللہ حلقہ ماڈل ٹاؤن بھی رہے۔ وصیت کے نظام میں شامل تھے۔ شہادت سے پہلے ان کی آخری آواز کلمہ شہادت تھی۔ دوسرے نمبر پر حضور انور نے میجر جنرل ریٹائرڈ ناصر چوہدری صاحب ابن مکرم چوہدری صفدر علی صاحب پسرور ضلع سیالکوٹ کا ذکر فرمایا۔ فرمایا: ان کے والد صاحب کو بھی شہادت کا درجہ حاصل ہوا تھا۔ اس وقت ان کی عمر دس سال تھی۔ ۱۹۴۳ میں ان کا نکاح حضرت سید سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ نے پڑھایا جس میں حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم اے رضی اللہ عنہ اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔ مرحوم لاہور کے حلقہ ماڈل ٹاؤن کے صدر رہے۔ بیس سال تک سیکرٹری اصلاح و ارشاد رہے۔ موصی تھے۔ عمر ۹۱ سال تھی۔ بہت مخلص اور خلافت سے وفا کا تعلق رکھنے والے تھے۔ نائب امیر ضلع لاہور بھی رہے۔

حضور انور نے ان کے علاوہ مکرم اسلم بھروانہ صاحب کیپٹن، مکرم نعیم الدین صاحب، مکرم مرزا اکرم بیگ صاحب، مکرم منور احمد خان صاحب، مکرم عرفان احمد صاحب، مکرم مسعود اختر باجوہ صاحب، مکرم انصار الحق صاحب، مکرم ناصر محمود خان صاحب، مکرم عمیر ملک صاحب اور مکرم افتخار صاحب کا ذکر خیر کرتے ہوئے جماعتی قربانیوں اور اللہ تعالیٰ سے ان کی محبت اور خلافت سے وفا کے تعلق کا ذکر فرمایا۔

ان شہداء کی قربانیوں میں ایک خاص بات یہ تھی کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے سے بڑھ کر قربانی دینے کیلئے تیار تھا اور باوجود ایسے خوفناک ماحول کے یہ شہداء اپنے ایمانوں پر مضبوط پہاڑوں کی طرح مستحکم رہے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے اپنی جانیں قربان کیں۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: باقی شہداء کا ذکر آئندہ انشاء اللہ کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

تعزیتی قرارداد بابت شہدائے لاہور

منجانب جامعہ احمدیہ قادیان

مورخہ ۲۸ مئی بروز جمعہ پاکستان کے شہر لاہور میں عین خطبہ جمعہ کے موقعہ پر انتہائی افسوسناک اور دلدوز سانحہ پیش آیا۔ مختلف ذرائع ابلاغ کی خبروں کے مطابق دو احمدی مساجد ماڈل ٹاؤن بیت النور اور گڑھی شاہو (دار الذکر) میں دہشت گردانہ حملے کئے گئے اور اندھا دھند فائرنگ کی گئی اور ہینڈ گرنیڈ پھینکے گئے اور خودکش حملے کئے گئے جس سے کم و بیش ۹۵ معصوم احمدی احباب شہید ہوگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اور اتنے ہی افراد شدید طور پر زخمی ہوئے ہیں جن میں بعض کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

خبروں میں بتایا گیا ہے کہ منصوبہ بند طریقے سے یہ ظالمانہ کاروائی کی گئی ہے۔ اس بربریّت اور انسانیت سوز واقعہ سے بین الاقوامی جماعت احمدیہ کو خصوصًا اور عالم انسانیت کو عمومًا بہت دکھ اور رنج و افسوس ہوا ہے۔ اس موقعہ پر جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن میں اپنے خطبہ جمعہ میں بین الاقوامی جماعت احمدیہ کے افراد کو حوصلہ، صبر، ہمت کرنے اور خدا تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کی تحریک فرمائی اور مخالفین کو متنبہ کیا کہ ابتدا سے دنیا میں شیطان نے تکبر سے کام لیا اور تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ انبیاء کے مقابل پر شیطان ہمیشہ اپنے مذموم مقاصد اور منصوبے میں ناکام و نامراد رہا ہے اور انشاء اللہ اس دَور میں بھی سنت اللہ کے مطابق وہ ناکام اور ذلیل و رسوا ہوگا۔ فرمایا: اس کائنات کا مالک ایک خدا ہے وہ خود ہی اس المناک حادثہ کا بدلہ لے گا۔

جہاں تک عبادت کرتے ہوئے معصوم احمدیوں کی شہادت کا تعلق ہے، قرآن مجید اور احادیث کی روشنی میں اس کا بہت بڑا مقام اور درجہ ہے۔ یقیناً خدا تعالیٰ ان معصوم شہداء کی شہادت کو ضائع نہیں کرے گا۔

ہر شہادت تیرے دیکھتے دیکھتے
پھول پھل لائے گی پھول پھل جائے گی

شہادت کا درجہ بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَاءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ۔

ترجمہ : اور تم ان لوگوں کو مردہ مت کہو جو اللہ کی راہ میں شہید ہو جائیں بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم سمجھتے نہیں۔

پس ہمارا یہ اعتقاد اور یقین کامل ہے کہ جتنے بھی احمدی شہید ہوئے ہیں وہ خدا تعالیٰ کی نظر میں روحانی طور پر زندہ ہیں اور خدا تعالیٰ ان کے ایک ایک قطرہ خون کے بدلہ میں بے شمار افضال و برکات سے نوازے گا۔

یہاں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ پاکستان اسلام اور کلمہ کے نام پر وجود میں آیا تھا اور آج اس ملک میں کلمہ گو مسلمانوں کو خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے بے دردی کے ساتھ اندھا دھند فائرنگ کر کے شہید کیا گیا۔ پس اس موقعہ پر جامعہ احمدیہ کے طلباء و اساتذہ اس نہایت دلدوز اور افسوسناک واقعہ پر گہرے دُکھ غم و رنج کا اظہار کرتے ہوئے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور جملہ شہداء کے لواحقین کی خدمت میں تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ مولیٰ کریم شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ نیز مجروحین کو جلد از جلد شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور پیارے آقا کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا کرے اور بین الاقوامی جماعت کو اس المیہ کو صبر و حوصلہ کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے آمین۔

(ہم ہیں اساتذہ و طلباء جامعہ احمدیہ قادیان)

ہفت روزہ بدر
اب جماعتی ویب سائٹ www.alislam.org/badr
پر بھی دستیاب ہے۔ قارئین استفادہ کر سکتے ہیں۔ (ادارہ)